ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
الحمد للہ والمنہ کہ درین زمان فرحت توامان این کتاب مستطاب مسمے بہ
اسرار
مسائل
ہندی
باہتمام جناب قاضی ابراہیم بن قاضی نور محمد صاحب پلبدری و نور الدین بن جیوا خان صاحب
در مطبع حیدری واقع بمبئی بطبع مزین گردید

رب یسر وتمم بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ روایت کی ہی جابر بن عبداللہ نے ابن قیس سے اور ابن قیس نے
عباس رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اسلام کو ظاہر فرمایا
اور ساتھہ مبارکی اور فرخی کے متوجہ مدینے کے ہوئے حضرت جبرئیل علیہ السلام
اللہ جلشانہ کی درگاہ سے فرمان لائے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم شہر خیبر مین عبداللہ بن سلام یہودی کے نزدیک نامہ بھیجئے کیون کہ
وہ صاحب تفسیر ہے اور سارے علمائے قوم یہود سے دانا تر توریت اور انجیل
اور زبور کی ماہیت سے بڑا واقف ہے اور سب پیغمبرون کی حقیقت سے ماہر پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخی جبرئیل مین کس طرح نامہ لکھون نامہ لکھنے کے
دستور سے مین محض ناواقف ہون جبرئیل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سعد وقاص کو بلوائے اور حکم دیجئے کہ وہ نامہ لکھے سعد وقاص
نے نامہ لکھنا شروع کیا اور جبرئیل امین موافق حکم رب العالمین کے بتاتے گئے

جب نامہ تیار ہوا نبیؐ نے ایک قاصد کے ہاتھ عبداللہ بن سلام کے پاس
بھجوا دیا مضمون نامہ کا یہہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مین کہ محمدؐ بندہ خدا کا
اور رسول اُسکا ہون نامہ بہیرا عبداللہ بن سلام کے پاس امّا بعد قال اللہ تعالےٰ
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُھَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تحقیق زمین
واسطے اللہ کے ہی وارث اُسکا کرتا ہی جسے چاہتا ہی بندون اپنون سے
اور آخر کام کا واسطے پرہیزگارون کے ہی جبکہ نامہ مبارک نزدیک عبداللہ بن
سلام کے پہنچا شرطین تعظیم کی بجالاکر نامے کو پڑھا اور اپنی قوم کو اکٹھے کرکے
ان سبکو کیفیت نامہ سے اِطلاع دی کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو
آخری زمانے کے پیغمبر ہین میرے پاس نامہ بھیجا ہی اور دعوت اپنے دین کی
کی ہی لازم ہی کہ ہم سب ایمان لاوین اور انکی شریعت اور دین کی پیروی کرین
قوم نے متفق ہوکر جواب دیا کہ ای عبداللہ تم ہم سب مین عالم اور دانا اور
نبیون کی کتاب کی حقیقت اور ماہیت سے بڑے واقف تمہاری مرضی کے خلاف
ہم سب نہین کرسکتے جو تم فرماؤ گے ہم سب کے سب راضی ہین لیکن یہہ خیال آتا ہے
کہ کیونکر ہم اپنے دین کو چھوڑین اور محمدؐ کے دین کو اختیار کرین عبداللہ بن
سلام نے جواب دیا کہ اے لوگو بیشک تم سب جانتے ہو کہ وہ تمکو معلوم ہوگا
کہ موسیٰ علیہ السلام نے خبر دی ہے اور سوائے اسکے اور نبی بھی اپنی قوم سے
کہتے آئے ہین کہ آخر زمانے مین محمدؐ نام ایک پیغمبر ظاہر ہوگا اور جب اُسکا
زمانہ آویگا ہم سبکا دین باقی نہین رہیگا اور اُسی کا دین مشرق سے
مغرب تک پھیل جاوے گا اور ہم سبکی کتاب اور شریعت بالکل منسوخ
اور متروک ہوجاویگی اور جو چیزین ہمارے دین مین حلال ہین اُسکے دین مین

حرام اور ہمارے دین کی حرام چیزین اُسکے دین مین حلال ہونگی توریت مین
موسیٰ علیہ السلام نے اور زبور مین داؤد علیہ السلام نے اور دوسرے
صحیفون مین اور نبیون نے ارشاد فرمایا ہی کہ اِن کتابون کی پیروی کرنے
والون کو چاہیئے کہ اس پیغمبرؐ پر ایمان لاوین اور اپنے دل کی شمع کو اُسکے
دین کی روشنی سے روشن کرین یہودیون نے جواب دیا کہ جو تم کہتے ہو سو سب
سچ ہی لیکن ہمکو یقین نہین ہوتا کہ وہ پیغمبر کہ جسکی تعریف توریت اور زبور
اور دوسرے صحیفون مین ہی یہی محمد صلعم ہے اور یہی پیغمبر آخر الزمان ہی عبد اللہ
ابن سلام نے کہا کہ اے قوم تم سب اپنی جہالت کو چھوڑ دو اور اُسکی نبوت سے
منکر مت ہو اے قوم کیون تم ناحق دنیا سے پوچ کو آخرت کے بدلے مین مول
لیتے ہو اور بہشت کو دوزخ کے عوض مین بیچتے ہو رحمت پر لعنت کو مت پسند
کرو اور اللہ تعالےٰ کی عنایت کو اُسکے غضب سے مت بدلو مین نے توریت
اور انجیل اور زبور وغیرہ مین پڑھا ہے اور تحقیق جیسی کہ چاہیئے کی ہے محمدؐ
بیشک پیغمبر آخر الزمان ہی پھر ایمان کے اندھے یہودیون نے اپنی بے یقینی
ظاہر کی اُسوقت عبد اللہ بن سلام نے کہا ای یہود سنو مین پیغمبر خدا کے
حضور جاتا ہون تم سب بھی میرے ساتھ آؤ جو جو نشانیان کہ مین نے اگلی
کتابون مین نبیون کی دیکھین اور پڑھین ہین اگر اُن نشانیون کو اُن کے
چہرۂ مبارک پر مشاہدہ کرون تو بے شک تم سب جانو کہ یے وہی پیغمبر
ہین جنکی گواہی موسیٰ علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام نے دی ہی اور سوائے
اسکے ہزار مسئلہ پیغمبرون کی کتابون سے اور نبیون کے صحیفون سے
چن کر لیجاؤن اور تمہارے سامھنے پوچھون اگر جواب اِن مسئلون کا
ٹھیک ٹھیک اُنھون نے فرمایا تو یقین جانو کہ بیشک وے پیغمبر آخر الزمان ہین

کیونکہ اِن مسئلون کا جواب سوائے پیغمبر موعود کے کوئی دوسرا نہین دے سکیگا یہود یون نے کہا کہ ہان البتہ یہہ جو تم کہتے ہو ماننے کی بات ہے جب اس بات پر سب یہود راضی ہوئے اسوقت عبد اللہ نے ہزار مسئلہ نبیون کے کتابون سے چن کر نکالے اور سات سَی یہود جو سردار اور رئیس تھے اپنے ساتھ لے کر خیبر سے مدینہ منوّرہ کی طرف روانہ ہوا اور جب وے مدینہ منورہ مین داخل ہوئے اور اُنکے پہنچنے کی خبر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے گوش مبارک مین پہنچی اور بموجب ارشاد کے عبد اللہ بن سلام اپنے ہمراہیون کے ساتھہ سعادت ملازمت سے مشرف ہوا اسیوقت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی یعنے سلام میرا اُسپر ہی جو پیروی کرتا ہی سیدھی راہ کی بموجب ارشاد کے عبد اللہ باادب دوزانو حضور مین بیٹھا حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور ارشاد کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدایتعالیٰ نے آپ کو سلام اور درود کا تحفہ بھیجا ہی اور مجھے حکم ہوا ہی کہ عبد اللہ بن سلام جو خیبر سے اپنی قوم کے سات سَی سردارون کے ساتھہ آیا ہے صرف آپ کے آزمایش کے لئے آیا ہی وہ بہت سوال آپ پر کریگا اِن باتون سے اللہ کے حکم کے مطابق مین آپ کو ہشیار اور خبردار کرتا ہون کہ جو سوال وہ آپ سے پوچھیگا اُس کا جواب مین آپکو سکھاؤنگا آپ وہی جواب اُسے ارشاد فرمائے گا بعد اسکے حضرت جبرئیل علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے داہنے بازو کی طرف کھڑے ہوئے تب عبد اللہ بن سلام نے بعد ثنا کے عرض کی کہ یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مین عبد اللہ بیٹا سلام کا ہون اور ہم آپ کی خدمت شریف مین

اپنی قوم کے سات سو سردارون کے ساتھہ حاضر ہوا ہون توریت اور انجیل اور زبور اور نبیون کے صحیفون مین سے سوالات چن کر ہمراہ لایا ہون اور آپ سے پوچھا چاہتا ہون اگر آپ ان سوالون کا جواب باصواب ارشاد فرمائے تو ہم سب آپ کا دین قبول کرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمھاری طبیعت چاہے پوچھو انشاء اللہ تعالے مین اُس کا جواب بخوبی دونگا عبد اللہ بن سلام نے کہا پہلا مسئلہ یہہ ہی مجھے ارشاد کرین کہ آپ نبی ہین یا رسول پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ مین نبی اور رسول دونو ہون چنانچہ اللہ تعالی اپنے کلام مجید مین چوبیسوین سپارہ سورۂ مومن مین فرماتا ہی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلاً مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور تحقیق بھیجے تھے ہم نے پہلے پیغمبر تجھہ سے بعضے اُنمین وہ ہی کہ قصہ بیان کیا ہی ہمنے اوپر تیرے اور بعضے اُن مین سے وہ شخص ہے کہ نہین بیان کیا ہمنے قصہ اُسکا اوپر تیرے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ حق جلشانہ آپ سے روبرو کلام کرتا ہے یا نہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کی کیا طاقت کہ اپنے مالک اور خاوند کے روبرو بات کہے لیکن وہ اپنی خاوندی سے وحی بھیجتا ہی یا پیچھے سے پردے کے سنواتا ہی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پچیسوین سپارہ سورہ شوری مین وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلاً فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اور نہین طاقت کسی انسان کو کہ بات کرے اُسسے اللہ مگر وحی مین ڈالنے کے یا پیچھے سے پردے کے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانے والا پس وحی مین ڈالدیوے ساتھہ حکم

اسکے کے جو کچھ چاہتا ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آپ بندگان خدا کو اپنے دین مین بلاتے ہین یا خدا کے دین مین فرمایا کہ اللہ کا دین وہی میرا دین ہے اور اللہ تعالی نے اپنا دین مجھے عنایت فرمایا ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آپ قوم کو مسلمانی کی طرف بلاتے ہین یا ایمان کی طرف یا اُنکی کردار کی طرف فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کی طرف بلاتا ہون کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کیا ہے فرمایا مسلمانی اور ایمان اور کردار وہ ہی کہ تم سب گواہی دو اسپر کہ بیشک خدا تعالے واحد ہی اور اسکا شریک اور مانند دوسرا نہین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُسکا بندہ اور اسکا رسول ہے اور اقرار کرنا اس دن کی چیزون پر کہ جو پوچھی جاینگی قبر مین اور قیامت کے دن پر اور پل صراط پر اور حساب پر جو حشر کے دن ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے سترھوین سپارہ سورہ حج مین وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اور یہہ کہ قیامت آنیوالی ہے نہین ہی شک بیچ اُسکے اور یہہ کہ اللہ اُٹھاویگا اُن لوگون کو جو بیچ قبرون کے ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ اللہ تعالی کے دین کتنے ہین فرمایا کہ اللہ تعالی ایک ہے اور دین بھی اُسکا ایک ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ سب نبیون کا دین اور انکا مرجع اور مسلمانی ایک ہی ہی یا نہین فرمایا کہ دین اور مرجع اور مسلمانی ایک ہے لیکن شرع ہر ہر کی جدی جدی ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ جنت والے بسبب مسلمانی کے جنت مین داخل

ہوئینگے یا بسبب ایمان یا کردار کے فرمایا کہ ایک گروہ بسبب مسلمانی کے
اور ایک گروہ بسبب ایمان کے اور ایک گروہ بسبب کردار کے اور
ایک گروہ بدون کردار کے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے وہ کون گروہ ہے کہ بدون کردار کے بہشت انہین نصیب ہوگا
فرمایا کہ یہودی اور ترسا اور گبر اور مجوس اور بُت پرست اُن مین سے
جو مسلمان ہوگا اور اُسکو وقت فرصت طاعت اور بندگی کی نہین ملیگی
اور مر جائیگا وہ شخص بدون کردار کے بہشت مین جائیگا کہا سچ ہی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ یہود اور ترسا اور گبر مین سے
جو لوگ کہ نیکی کرتے ہین اجر اُس نیکی کا انکو پہنچیگا یا نہین فرمایا کہ حق
تعالےٰ بندگی بے ایمان کی قبول نہین کرتا ہے گو وہ خیرات دیوے اور
غلام آزاد کرے کچھ کام نہ آویگا جب تک کہ وہ خدا اور اُسکے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لاوے اور جب وہ مریگا دوزخ مین رہیگا
اور نیکی اُسکی کچھ کام نہ آویگی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ خدا تعالیٰ نے جو کتاب آپ کو عنایت کی ہے ایک مرتبہ آسمان سے
نازل ہوئی یا بار بار فرمایا کہ ایک ایک آیت اُتری ہے کہا سچ ہی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اوّل اور آخر قرآن مجید کا کیا ہی
فرمایا کہ اوّل بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی اور آخر ابجد کہا سچ ہی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ابجد کی تفسیر کیا ہی فرمایا کہ الف سے
اللہ مراد ہی اور بے سے بیت اللہ اور جیم سے جمال اللہ اور دال سے دین
اللہ سوا لحق غرض ہی ہوز یعنے جُدا جُدا کیا خطی ستون گناہون کی کلمن
فرمایا اللہ تعالیٰ نے سعفص جُدا جُدا حساب کرے گا قرشت

یعنے قریش پناہ مین ہین تخذ یعنے اللہ تعالیٰ پاک ہے تمام عیبون اور شرک اور سا جھے سے ضنظغ یعنے غصہ اللہ تعالیٰ کا کافرون پر ہی اور رحمت اُسکی مومنون پۂ کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ وہ چار چیزین کیا ہین کہ جنھین خدا یتعالے نے سب سے بزرگ ترکیا فرمایا کہ پہلی چیز امر معروف دوسرا درخت طوبی تیسرا بہشت چوتھا قرآن شریف کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے وہ کونسا درخت ہی کہ جسکا پھل اِس جہان مین سب مومن اور کافر کھاتے ہین اور اُس جہانمین سوائے مومن کے اور کسیکے نصیب نہو گا فرمایا کہ وہ خرمے کا درخت ہے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ ان ماجراؤن سے آپ کو کون آگاہ کرتا ہے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام کہا جبرئیل علیہ السلام کو کون خبر دیتا ہی فرمایا میکائیل علیہ السلام کہا میکائیل علیہ السلام کو کون آگاہ کرتا ہی فرمایا اسرافیل علیہ السلام کہا اسرافیل علیہ السلام کو کون خبر دیتا ہی فرمایا عزرائیل علیہ السلام کہا عزرائیل علیہ السلام کو کون خبر دیتا ہی فرمایا کہ وے لوح محفوظ سے معلوم کرتے ہین کہا لوح محفوظ نے کہان سے معلوم کیا فرمایا قلم سے کہا قلم نے کس سے دریافت کی فرمایا اللہ جلشانہ کے دست قدرت سے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ آپ حضرت جبرئیل کو مرد جانتے ہین یا عورت فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام مرد اور عورت ہونے سے پاک ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ جبرئیل علیہ السلام کی صفت کیا ہی اُنکا چہرہ کیسا ہی اور قد کتنا بڑا فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام سب فرشتون مین نہ لانبے ہین نہ ناٹے اور اُنکی زلفونکی آٹھ لٹین ہین اور اُنکا منھ ایسا سفید کہ اندھیری رات مین ماہتاب کی روشنی سے زیادہ

روشن معلوم ہوتا ہی اور بڑے بڑے چار پر ہین اور چھوٹے پر اُنکے مثل یاقوت کے سرخ اور گوہر جڑے ہوئے اور دو سرے پر انکے زعفران کے اگر اُن چھوٹے پروں مین سے ایک پر پہلا وین تو مشرق سے مغرب تک گھیر لیوے اور چھپا دیوے اور وے ہرگز اللہ تعالےٰ کی عنایت اور فرمان برداری سے سیر نہین ہوتے کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ وہ ایک کیا ہی جو دو نہین اور وہ دو جو تین نہین اور وہ تین جو چار نہین اور وہ چار جو پانچ نہین اور علی ہذا القیاس تیس تک اور وہ تیس جو چالیس نہین اور وہ چالیس جو پچاس نہین اور وہ پچاس جو ساٹھ نہین اور وہ ساٹھ جو ستّر نہین اور وہ ستر جو اسّی نہین اور وہ اسّی جو نوّے نہین اور وہ نوّے جو سو نہین اور وہ سو کونسا ہی جو اسّے زیادہ نہین فرمایا کہ اللہ جلشانہ ایک ہے اور وہ ہرگز دو نہین ہوسکتا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیسوین سیپارہ سورہ اخلاص مین اور دوسرے سیپارہ سورۂ بقر مین قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ وہی ہی اللہ ایک اور معبود تمھارا معبود ایک ہے اور فرمایا ہے لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ نہین مانند اُسکے کوئی چیز اور وہ ہے سُننے والا اور دیکھنے والا دوسرا حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا تیسرا طلاق ثلاثہ کہ حاجت چوتھے کی نہین چوتھی چارون کتاب ہین جو اللہ جلشانہ نے اپنے پیغمبرون پر نازل فرمایا ہی پانچوین نماز پنجگانہ جسکی ادا اللہ تعالیٰ نے ہمپر اور ہمارے اُمتون پر فرض کر دیا ناہی چھٹا چھ دن کہ اللہ تعالیٰ نے انھین چھ دنون مین آسمان اور زمین کو پیدا کیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آٹھوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ تحقیق پروردگار تمھارا اللہ ہی جسنے پیدا کیا آسمانون کو

اور زمین کو بیچ چھہ دن کے ساتوان سات طبق آسمان کو کہ جو قدرت الٰہی سے بدون چوب اور ڈورے کے معلق ہین آٹھوان آٹھ فرشتے کہ وہ حامل عرش عظیم ہین نوان نو نشانیان کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو عنایت فرمائے اور انہین نو نشانیون سے ہدایت فرماتے تھے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے پندرھوین سیپارہ سورۂ بنی اسرائیل مین وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰاتٍ اور تحقیق دی ہم نے نو نشانیان موسیٰ کو دسوان یہہ کہ دس روز ہین جسمین سب حاجی روزہ دار رہتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوسرے سیپارہ سورۃ البقر مین تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ یہہ ہوئے دس پورے گیارھوان گیارہ بھائی ہین حضرت یوسف علیہ السلام کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بارھوین سیپارہ سورۂ یوسف مین یَا اَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا ای باپ میرے دیکھے ہین مین نے خواب مین گیارہ تارے بارھوان بارہ مہینے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دسوین سیپارہ سورۂ توبہ مین اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ تحقیق گنتی مہینون کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے ہین بیچ کتاب اللہ تعالیٰ کے تیرھوان تیرہ ستون ہین مسجد اقصیٰ کے چودھوان چودہ قندیل کہ درمیان عرش کے معلق لٹکے ہوئے ہین وسعت ہر قندیل کی پانسو برس کی راہ ہی اور اسکی درازی سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہین جانتا پندرھوان رمضان کی پندرھوین تاریخ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کو نازل فرمایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوسرے سیپارہ سورۃ البقر مین شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ مہینا رمضان کا وہ جو اُتارا گیا ہی بیچ اسکے قرآن مجید سولھوان یہہ ہے کہ سولہ فرشتے جو گرداگرد عرش کے رہتے ہین سترھوان

اللہ تعالی کے ستره نام ہین اور وہ درمیان بہشت کے اور دوزخ کے لکھے
ہوے ہین اگر وہ نام نہین ہوتے تو بالکل خلائق اسمان اور زمین کے
آتش دوزخ مین جل جاتے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْہَا اٹھارہوان یہہ ہی کہ اٹھارہ
پردے نور کے معلق لٹکے ہوے ہین بائین عرش اور کرسی کے اگر وہ پردہ نہین
ہو تو جو کچھہ کہ عرش سے تحت الثریٰ تک ہے نور کی تیزی سے جلکر سبکے سب
نیست اور نابود ہو جاتے انیسوان وہ ہی کہ اللہ تعالی نے انیس فرشتے دوزخمین
پیدا کیا ہی بیسوان یہہ ہے کہ بیسوین تاریخ رمضان کی حضرت داؤد علیہ السلام
پر زبور نازل ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھٹے سیپارہ سورۃ النسأمین
وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور دی ہمنے داؤد کو زبور اکیسوین یہہ ہی کہ رمضان
کی اکیسوین مین حضرت سلیمان علیہ السلام تولد ہوے بائیسوین یہہ ہی کہ
رمضان کی بائیسوین حضرت موسی علیہ السلام پیدا ہوئے تیئیسوان یہہ ہی کہ
تیئیسوین رمضان مین دسترخوان نعمت کا آسمان سے حضرت عیسی علیہ السلام کو
نازل ہوا چوبیسوین یہہ ہے کہ اللہ جلشانہ نے موسی علیہ السلام کو چوبیسوین
رمضان مین پیغمبری عنایت کی اور طور پر اُنسے ہم کلام ہوا پچیسوین یہہ ہے
کہ رمضان کی اسی تاریخ مین حضرت موسی علیہ السلام اپنی قوم کے ساتھہ
دریائے نیل سے پار ہوئے اور فرعون اپنی فوج کے ساتھہ اُسی نیل مین
غرق ہوا چھبیسوین یہہ ہی کہ اُس ہی چھبیسوین رمضان کی حق تعالی نے
اپنے نور کو موسی علیہ السلام پر طالع فرمایا ستائیسوان یہہ ہی کہ اسی تاریخ
مین رمضان کی یونس علیہ السلام نے مچھی کے پیٹ سے رہائی پائی
اٹھائیسوین یہہ ہی کہ اس تاریخ مین رمضان کی یعقوب علیہ السلام حضرت
یوسف علیہ السلام کی جُدائی کے غم سے نابینا ہوئے تھے انتیسوان یہہ ہے

کہ وہی روز بین رمضان کے حق تعالی نے حضرت ادریس علیہ السّلام کو آسمان پہنچایا اور بہشت کے صحن مین انکو جگہہ دی تیسوان یہہ ہے کہ اللہ تعالی نے موسی علیہ السّلام سے وعدہ تیس روز کا فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً اور وعدہ دیا ہمنے موسی علیہ السّلام کو تیس رات کا چالیسوان یہہ ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو وعدہ گاہ مین چالیس روز کے پہنچایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖٓ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً پچاسوان یہہ ہی کہ حق تعالی قیامت کے دن کو ایسا دراز کریگا کہ اندازے مین پچاس ہزار برس کے ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے انتیسوین سیپارہ سورۃ المعارج مین فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ وہ عذاب ہوگا بیچ اُس دن کے کہ ہی مقدار اسکی پچاس ہزار برس کی ساٹھوان یہہ ہی کہ اللہ تعالی نے ساٹھ رگین واسطے بندون کے اپنے پیدا کی ہین سترّوان یہہ ہی کہ جب موسیٰ علیہ السّلام کوہ طور پر تشریف لیجاتے سترّ آدمی کو اپنی قوم سے چن کر اپنے ہمراہ لیجاتے تھے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاخْتَارَ مُوْسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا اور چن لئے موسی علیہ السّلام نے قوم اپنی سے سترّ مرد واسطے وعدہ ہمارے کے اسّیوان یہہ ہی کہ حق تعالی نے شریعت مین ہمارے حکم فرمایا ہے کہ جو شخص شراب پیوے اُسکو اسّی کوڑے مارین نوّدوان یہہ ہی کہ حضرت داؤد علیہ السّلام کی نوّے بی بیان تھین اور اُن کے مذہب مین بھی درست تھا اور ہماری شریعت مین امّت کو چار سے زیادہ درست نہین ہی سوّان یہہ ہی کہ اللہ تعالی نے ہمکو حکم فرمایا ہے

کہ اگر ہماری امتون سے کوئی شخص زنا کرے تو اسکو سو کوڑے مارین
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٹھارہوین سیپارہ سورۂ نور مین اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ
فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْہُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا
پس مارو ہر ایک کو اُن دونون مین سے سَو دُرّے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو کس
چیز سے پیدا کیا ہی فرمایا کہ مٹی سے اور مٹی کو کف سے اور کف کو پانی سے
اور پانی کو اندھیری سے نور کے اور نور کو موتی سے اور موتی کو علامت سے
اور علامت کو صورت سے اور صورت کو یاقوت سے اور یاقوت کو کُنْ
فیکون سے اور کن فیکون کو اپنی قدرت سے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلّی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ کتنے فرشتے ہر بندیکے واسطے نگہبان ہین
فرمایا کہ دو فرشتے ایک دلہنے ہاتھہ کی طرف تاکہ اعمال نیک کو اُس
بندیکے لکھے اور دوسرا بائین ہاتھہ کی طرف تاکہ اعمال بد کو اُسکے لکھے
کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ اِن دونو فرشتون کے
رہنے کی جگہہ کہان ہے اور کس مقام مین رہتے ہین اور اعمال کے لکھنے کے
واسطے کچھہ کاغذ اور قلم ہی یا نہین فرمایا کہ جگہہ اُنکی دونو کاندھے پر ہی
بندیکے اور کاغذ انکا دل ہی اور سیاہی منہہ کا لعاب ہے اور قلم کی جگہہ
انکی انگلیان ہین وے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اعمال نیک اور بد کو اپنے
دل مین یاد رکھتے ہین قیامت کے دن جب سب بندے اکٹھے ہونگے اور
حساب کتاب اُنکے اعمال کا ہوگا وہ دونو فرشتے بھی حاضر ہونگے اللہ تعالےٰ
اُنسے احوال اپنے بندونکا پوچھیگا وہ دونون ایک ایک کرکے بیان
کرینگے اور کہین گے کہ ای شخص تونے فلانے روز فلانی جگہہ اس کام کو

گیا تھا اور ہم دو نو تیرے ساتھ تھے اور اُسکو لکھتے تھے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے[۲۳] کہ لوح محفوظ کو کس چیز سے اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا ہی فرمایا کہ وہ زمرد سے بنا ہوا ہے اور درمیان اُس کے موتیون سے اور ازل سے ابد تک جو کچھ کہ ہوئی ہی اور ہوگی اور اپنے بندون کی تقدیر اور اُنکے اعمال یعنے اُنھون نے جو کیا ہی اور کرتے ہین اور کرینگے وہ سب اُسمین لکھا ہوا ہے اُس ہی لکھنے کے بموجب ظہور مین آئینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے[۲۴] کہ اللہ تعالی نے قلم کو کس چیز سے بنایا ہی اور کتنا لنبا چوڑا ہے اور کتنے سر اور کتنے شگاف اُسکے ہین فرمایا کہ قلم کو اللہ تعالی نے نور سے بنایا ہی اور درازی اُسکی پانسو برس کی راہ ہی اور اُسکی چوڑائی ستّر برس کی راہ اور اسّی سر اور بہت سے شگاف اسکے ہین سیاہی اُسکے شگافون سے آپ سے آپ نکلتی جاتی ہی اور وہ از خود اللہ کے قدرت کی تختی پر گردش کرتا ہی اور لکھتا ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی اور لوح کا سر عرش عظیم سے ملا ہوا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے[۲۵] کہ نیچے لوح محفوظ کے کیا چیز ہی فرمایا کہ ساتوان آسمان ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے[۲۶] کہ اللہ تعالی نے ساتون آسمان کو کس طرح بنایا ہی اور سبزی انکی کیونکر ہی فرمایا کہ اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان کو تو پر تو پیدا کیا ہی اور ایک کو دوسرے پر الگ بے ستون اور ڈوری کے صرف اپنی قدرت سے کھڑا رکھا ہی اور سبزی اُسکی عکس یعنے سایہ ہی کوہ قاف کا اور کوہ قاف کو اللہ تعالی نے ایک تختہ سبز زمرد سے جو گرد عالم کے ہی پیدا کیا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے[۲۷] کہ خدا تعالی نے آسمانون کو کس چیز سے بنایا ہی

فرمایا دھوین سے اور دھوین کو موتی سے جب وہ موتی خوف الٰہی سے
گھل کر پانی ہوگیا اور اس پانی سے ایک دُھوان اٹھا تب وہی دھوان
سات طبق ہوکر ہوا پر کھڑا ہوگیا اور اللہ جل شانہ نے اس دھوین سے
سات طبق آسمان کو بنایا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ آسمان کے دروازے ہین یا نہین فرمایا کہ آسمان کے دروازے
ہین زر سرخ سے اور اُنکے تالے ہین یاقوت کے اور کنجی اُنکی نام باری
تعالیٰ کا ہی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ
اَسْمَآئِهٖ اور واسطے اللہ کے ہین نام اچھے پس پکارو اُسکو ساتھ اُنکے
اور چھوڑ دو اُنکو جو کج راہی کرتے ہین بیچ نامون اُسکے کے کہا سچ ہی
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانون کے
بنانے مین سوائے دُھوین کے اور کونسی چیز ملائی ہی فرمایا کہ پہلے آسمانکو
بنایا ہے کچی اور خالص چاندی سے اور دوسرے کو پتھر سفید سے اور
تیسرے کو موتی سے اور چوتھے کو خالص سونے سے اور پانچوین کو صرف
چاندی سے اور چھٹے کو یاقوت سے اور ساتوین کو زمرد سبز سے کہا سچ ہی
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ایک آسمان سے دوسرے
آسمان تک کتنی دوری ہی اور ہر ایک کی ضخامت اور لنبائی اور
چوڑائی کتنی ہی فرمایا کہ فاصلہ یعنے درمیان کی دوری ایک سے دوسرے کی
پانسو برس کی راہ ہی اور ضخامت بھی ہر ایک کی اسیقدر اور لنبائی اور
چوڑائی کو سوائے خدا یتعالیٰ کے کوئی نہین جانتا ہی اور درمیان ہر
ایک کے کتنے فرشتے ہین اُنکی گنتی سوائے خدا یتعالیٰ کے کسیکو معلوم نہین ہے

وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ساتوین آسمانکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ دریائے حیات ہے اور لوگ اسکو آب حیات کا دریا کہتے ہین کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ دوسرا دریا ہی نام اُسکا قمقام ہی درازی اُس دریاکی سوائے خداکے کوئی نہین جانتا ہی کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ اَنگِنت فرشتے بعضے اُنکے رکوع مین ہین اور بعضے سجدہ مین اور کبھی وے طاعت سے خداکے دم نہین لیتے لیکن جس دن کہ قیامت ہوگی سر اُٹھا کر کہین گے سُبْحٰنَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ایک دریا ہی اسکا نام دریائے رضا کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ فرشتے جبروت کے اور وے اتنی کثرت اور زیادتی سے ہین کہ اُنمین ایک سوئی رکھنے کی جگھہ نہین ہی کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا سقف المرفوع یعنے ایک چھت اونچی کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ورق المنشور یعنے فرمان کا ورق کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ نور المشہور کہا اوپر اُسکے کیا ہی فرمایا سدرۃ المنتہیٰ کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ستّر ہزار پردے جواہر کے کہ درازی ہر ایک اُنکے اندازے اس دنیا کے برابر ہی کہا اُسپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے نور کے کہا اُسپر کیا ہی فرمایا کہ عرش عظیم ہی کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے اندھیری کے کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے تجلّی کے کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے آفتاب کے کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ستّر ہزار پردے ماہتاب کے کہا اُسپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے رعد کے کہا اُسپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار دریا ہین لیکن اُنکی دوری اور درازی خدا جانتا ہی سوائے اسکے کوئی نہین جانتا کہا اُسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ستّر ہزار چشمے ہین کہ ہر ایک برابر ستّر ہزار دریا کے ہی کہا اُسپر کیا ہی فرمایا کہ ستّر ہزار صحن ہین کہا اُسپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار بیابان کہا اُسپر کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پہاڑ کہ ہر ایک پہاڑ برابر ستّر

ہزار عالم کے ہی کہ اللہ تعالی نے اپنی قدرت کے نور سے پیدا کیا ہی کہا اُسپر
کیا ہی فرمایا ستّر ہزار صف فرشتون کی کہ چوڑائی ہر صف کی پانسو برس کی راہ
ہے اور لنبائی ہر صف کی اور شمار فرشتون کا سوائے خدا یتعالے کے کوئی نہین
جانتا ہی اور تسبیح اُنکی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہی کہا سچ ہی یارسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فرمائے کہ مکان آفتاب اور ماہتاب کا کہان ہی فرمایا کہ
آفتاب چوتھے آسمان مین اور ماہتاب پہلے آسمان مین کہا سچ ہی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ آفتاب اور ماہتاب دونو مومن ہین یا کافر
فرمایا کہ وے دونو مومن ہین اور اسکے بندے اور فرمان بردار وے دونو
گنہگار نہین ہونگے کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ
دونو برابر یا کم و بیش ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے دونو کو برابر بنایا ہی اور
سب چیزون سے بڑا روشن پیدا کیا ہی لیکن جب اللہ تعالی کی خواہش اُسپر
ہوئی کہ رات اور دن کو جدا جدا بنائے تب جبرئیل علیہ السّلام کو حکم دیا کہ
اُسنے اپنے پر کی سیاہی کو ماہتاب کے منہہ پر مل دیا تا کہ سیاہی ظاہر ہوئی
اور اسکی روشنی کم ہوئی اور رات دن سے جدا ہوئی جیسا کہ فرمایا ہی اللہ
تعالے نے پندرہوین سیپارہ سورۂ بنی اسرائیل مین وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ
اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَا اٰیَۃَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَا اٰیَۃَ النَّھَارِ مُبْصِرَۃً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّکُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ اور کی ہمنے رات کو اور
دن کو دو نشانیان پس جو نشانی ڈال دی ہمنے نشانی رات کی مین اور کی
ہمنے نشانی دن کی دکھلانے والی تا کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے
اور تا کہ جانو تم گنتی برسون کی اور حساب کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے رات اور دن کو کیون مقرر کیا فرمایا

کہ رات واسطے آرام کے اور دن واسطے دنیا کے کام کے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۂ عم مین وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلْنَا
النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دن کو وقت معاش
کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ستارے کس طور پر ہین
فرمایا کہ ایک قسم انکے عرش عظیم کے کونے پر لٹکے ہوئے تاکہ روشنی بخشین
آسمان اور زمین کو اور بعضے انکے پہلے آسمان مین ہین اور بعضے ساتوین آسمانمین
مگر معلق جیسے قندیل اور انسے زمین اور بیابان اور دریا اندہیری رات مین
روشن رہتے ہین اگر وہ ستارے نہوتے تو خوبی اور زینت آسمانکی نہوتی اور
زمین اندہیرے گھر کی طرح معلوم ہوتی اور راہ چلنا مسافرون پر مشکل ہوتا جیسا
کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہی وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا
لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ اور زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو
یعنے بیچ والے کو ساتھ چراغون کے اور کیا ہمنے انکو مارنا واسطے شیطانونکے
اور تیار کیا ہمنے واسطے انکے عذاب دوزخ کا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرمائیے کہ درمیان آسمان اور زمین کے کتنے دریا ہین فرمایا کہ حق
تعالی نے سات دریا پیدا کئے معلق ہوا پر ایک دریا کو دوسرے دریا پر رکھا ہی
اپنی قدرت سے ہر ایک کا اندازہ دنیا کے برابر ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرمائیے کہ کئی طرحکی ہوا ہی فرمایا کہ تین طرحکی ہوا ہی ایک باد عظیم
یعنے بڑی سخت تیز اور تند ہوا جس سے عاد کی قوم ہلاک ہوئی ہی دوسری وہ
ہوا ہی کہ قیامت کے دن اللہ تعالی اسکو حکم دیگا کہ دوزخکی آگ پر بہے اور آدمی
اور پتھر سب دوزخ کی لکڑی ہوئینگے جیسا فرمایا اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ
سورۃ التحریم مین وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ کہ ایندھن اسکا لوگ ہین اور پتھر ہین

اور تیسری وہ ہوا ہی کہ اوپر دنیا کے بہتی ہی اگر وہ ہوا نہین ہوتی تو جو کچھ کہ زمین پر ہے گرمی اور تیزی سے آفتاب کی جل جاتا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ آفتاب کہان سے طلوع ہوتا ہی اور کہان غروب ہوتا ہی فرمایا کہ پانی سکے چشمے سے نکلتا ہی اور پھر پانی کے چشمے مین ڈوبتا ہی کہا وہ پانی کا چشمہ کہان ہے فرمایا کہ کوہ قاف مین کہا کوہ قاف کہان ہے اور کس چیز پر ٹھہرا ہوا ہے فرمایا کہ ہاتھ پر ایک فرشتے کے اور وہ فرشتہ کھڑا ہوا ہی اور ایک پاؤن اُسکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور ایک ہاتھ اُسکا دکھن مین اور ایک ہاتھ اُتر مین اور کوہ قاف کو ہتھیلی پر لئے ہوئے کھڑا ہی اور روز قیامت تک اسیطرح کھڑا رہیگا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ جتنے فرشتے عرش کو تھامے ہوئے کھڑے ہین کتنے ہین اور اُنکی گنت کیا ہی فرمایا کہ گنتی اُنکی خدائے تعالی کو معلوم ہی مگر ہر ایک فرشتہ ستّر پر رکھتا ہی بڑے بڑے اور وہ پر نور کے ہین آفتاب کی طرح روشن اگر وسے اپنے پرونکو پھٹکاوین تو اُسکی روشنی آفتاب کے کرن کی طرح پھیل پڑے اور اُنکے سر اتنے بڑے ہین کہ اگر کوئی جانور بڑا اُڑنے والا برابر ایک برس تک اُڑے ایک کان سے دوسرے کان تک اُس فرشتے کے پہنچ نہ سکے اور اُنکے بعضے کا سر سفید جواہر کا ہی اور بعضے کا موتی کا اور بعضے کا یاقوت کا اور اُنکی زلف نور کی ہی آدھے آگ کے اور آدھے بجلی کے اور آدھے پانی کے آدھے مٹی کے لیکن اللہ تعالی کی قدرت سے نہ مٹی پانی کو سکھا سکتی ہے نہ پانی مٹی کو گلا سکتا اور تسبیح اُنکی سُبْحَانَ مَنْ اَلَّفَ بَیْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وسے سب فرشتے کیونکر عرش کو لئے ہوئے ہین فرمایا کہ خدا تعالی نے فرشتونکو پیدا کیا اور اُنکو حکم دیا کہ کہین کلمہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

جب اُن فرشتون نے اس کلمہ کو ستّر ہزار بار پڑھا عرش عظیم کو اپنی گردن پر اُٹھا لیا اور کچھ نقصانی اور سختی اُنکو نہین پہنچی اور عرش انکی گردن سے چھ سو برس کی راہ اونچا ہوگیا اور کھڑا رہا اور حقتعالی نے اپنی قدرت سے اسکو سنبھالا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ دنیا کا نام دنیا کیون کہا گیا فرمایا کہ صرف اُنھونکی معاش کے واسطے کیونکہ دنیا پوچ ہی اور جو شخص کہ اسکی صحبت رکھتا ہی وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور نام اُس دوزخ کا ہاویہ ہے اور وہ شخص اس جہنم کو اپنے اوپر لازم کرلیگا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ قیامت کا نام قیامت کیون رکھا فرمایا کہ قیامت ہے حشر کا دن پہلی خلقت اور پچھلی خلقت بالکل اپنی قبرون سے برہنہ اٹھیگی اور گھبرائی ہوئی اور آنکھین اوپر کئے ہوئے اور اسیطرح رہیگی اور نہین پہچانیگی کہ کون ہی اور کیا حال ہے اور اپنے ہاتھونکو اپنے منھہ پر رکھیگی اور ایک ہزار برس تک ڈر سے قیامت کے اپنے قبرون پر کھڑی رہیگی اور دوسرے کو نہین جانیگی اور ایک دوسرے کو نہین پہچانیگی اُسوقت اللہ تعالی کا حکم ہوگا کہ اُن لوگون سے حساب لو بعد اُسکے اُنکو حساب کی جگہہ مین لیجائینگے اسیواسطے اسکو قیامت کہتے ہین کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ پہلا پیدایش عالم کا کونسا دن تھا فرمایا کہ ہفتے سے جمعہ تک اللہ تعالی نے ساتون طبق آسمان اور زمین کو اور جو اُنمین ہی پیدا کیا اور ہفتے کو آرام فرمایا اس سبب سے نام ہفتے کا شنبہ ہے اور خدا یتعالی چاہتا تو ایک پل سے کم مین سبکو پیدا کرتا لیکن آہستہ کام کرنا رحمانی ہی اور جلدی کرنا شیطانی جیسا کہ مثل مشہور ہی اَلتَّاَخِیْرُ مِنَ الرَّحْمَانِ وَالتَّعْجِیْلُ مِنَ الشَّیْطَانِ کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے کونسے دن کس چیز کو پیدا کیا فرمایا کہ ہفتے کو آسمان

اور زمین اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارونکو مرتب فرمایا اور پیر کے دن
جانورون کو اور منگل کے دن لوگون کو اور بدھ کے دن دریاؤن کے پانی اور
پہاڑ کے پتھرئون کو اور درختون کو پیدا کیا اور لوگونکی روزی کو حصہ فرمایا اور
اُنکی تقدیر کیا اور جمعہ رات کے دن بہشت اور دوزخ کو اور جمعے کے دن آدم کو
اور حوا کو مخلوق فرمایا جیسا کہ اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورہ قاف
مین فرمایا وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ
مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانونکو اور زمین کو اور جو
کچھ درمیان اُنکے ہی بیچ چھ دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی کہا سچ ہی
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے وہ کون لڑکا ہی جو باپ سے زیادہ سخت
ہی فرمایا کہ لوہا کیونکہ پیدایش اسکی پتھر سے ہی اور وہ پتھر سے بہت سخت ہے
کہا لوہے سے زیادہ سخت کیا ہی فرمایا کہ آگ کہا آگ سے زیادہ سخت کیا ہی
فرمایا ہوا کہ اُسکو چھترا دیتی ہی اور اُسسے موج نکالتی ہی کہا سچ ہی یارسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ کونسا جانور ہی کہ ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا
ہی اور کبھی زمین پر نہین بیٹھتا ہی فرمایا کہ وہ ایسا جانور ہی کہ رنگ اُسکا
سفید اور بدن اُسکا مثل گھوڑے کے اور زلف مثل زلف عورتون کے اور
اُسکا پر جانورون کے پر کی طرح جسوقت کہ وہ انڈا دیتا ہی جھٹ پٹ
اُسکو اپنے پیٹ مین رکھ لیتا ہی اور اُسسے بچہ پیدا ہوکر اُڑ جاتا اور ہمیشہ
ہوا ہی پر رہتا ہی نہ تو آسمان مین اور نہ زمین پر اور رات دن تسبیح مین
اللہ تعالی کے رہتا ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ بنی آدم کیون رنگ مین ایک دوسرے سے تفاوت ہین فرمایا کہ اللہ تعالے
نے حضرت آدم ؑ کو سب رنگ کی مٹی سے بنایا تھا اس واسطے بنی آدم کا

رنگ ایک برابر نہین ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ
آدمی کی جان کو کسطرف سے کالبد مین لاتے ہین اور پھر کس راہ سے نکالتے ہین
فرمایا کہ منہہ سے لاتے ہین اور منہہ سے نکالتے ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فرمائیے جان دینے کا وقت سخت ہی یا جان نکالنے کا وقت
فرمایا کہ جان کندنی کا وقت بہت ہی سخت ہے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے پہلے آدم کو کیون حکم کیا کہ بہشت مین
رہوا ور سوائے گیہون کے جو پھل کہ تمھاری طبیعت چاہے کھاؤ تمپر سب
مباح ہی پھر کسواسطے آدم کو بہشت سے نکالا فرمایا کہ بسبب نافرمانی کے کیونکہ
جب آدم نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی وہ گنہگار رہوا اور اسیواسطے بہشت سے نکالا
گیا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اُس درخت کے کتنے خوشے
تھے فرمایا کہ سات خوشے کہا ہر ایک خوشے مین کتنے دانے تھے اور ایک ایک
دانہ کتنا بڑا تھا فرمایا کہ ہر خوشے مین پانچ دانے اور ہر ایک دانہ برابر بڑے
مرغ کے انڈے کے اور ایک خوشے مین اسکے تین دانے تھے اُسمین سے دو
دانے آدم اور حوا نے کھائے اور باقی ایکدانہ جب کہ آدم کو بہشت سے نکالا
اللہ تعالی کے حکم سے اُسکو تین سو ٹکڑے کرکے آدم کو عنایت فرمایا کہ اُسکو
بوئے اور جب آدم نے انکو بویا اللہ تعالی کی قدرت سے وہ ٹکڑے زمین مین سے
نکلنے کے ساتھہ ہی رنگ برنگ ہوکر اُگے اور اُنسے ہر طرح کے غلے یعنے چنا اور
مسور اور گیہون و ماش و مونگ و جو وغیرہ پیدا ہوئے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ پوشش آدم اور حوا کی کیا تھی فرمایا کہ سرندیب کے
پہاڑ مین انجیر کا ایک درخت تھا اور اُس درخت کی تین پتیان تھین آدم علیہ السلام
نے اُن پتیون مین سے ایک کا ازار دوسرے کا عمامہ اور تیسریکا چادر بنایا اللہ

جلشانہ کے حکم سے بدن کے روئین حضرت حوّا کے ایسے لانبے ہوئے کہ سرسے پانون تک ڈھپ گیا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آدم اور حوا سے کونسی جگہہ مین ملاقات ہوئی اور کس مقام پر سکونت اُنھون نے اختیار کی فرمایا کہ اُنکی ملاقات جبل عرفات پر ہوئی اور بیت المعمور جہان اب مکہ معظمہ ہی انکی سکونت کی جگہہ کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آدم کو حوّا سے پیدا کیا یا حوّا کو آدم سے فرمایا کہ حوّا کو آدم سے اور اسیواسطے طلاق دینا عورت کا مرد کے اختیار مین ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ حوّا کو آدم علیہ السلام کے اعضای بیرونی سے بنایا تھا یا درونی سے فرمایا کہ اعضائے درونی سے اور اسیلئے عورتین مردون سے چھپتی ہین ورنہ بے شرم ہوتین اور مردون سے نہین چھپتین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ حوّا آدم کے بائین پہلو سے پیدا ہوئین یا داہنے فرمایا کہ بائین پہلو سے اور اگر داہنے پہلو سے پیدا ہوتے تو لڑکی اور لڑکا برابر کے حصے دار ہوتے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ اس دنیا مین پہلے آدم سے کونسی خلقت تھی فرمایا کہ پہلے فرشتے پھر سوال کیا کہ فرشتون کے پہلے کون تھا آپنے فرمایا کہ انکے آگے پریان تھین اور پریون سے پہلے ستّر برس تک زمین پر فرشتے تھے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آدم نے حج کیا تھا یا نہین فرمایا کہ ہان ادا کیا تھا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ آدم کا ختنہ کسنے کیا تھا فرمایا کہ قدرت آلہی سے وہ مختون مخلوق ہوا تھا پھر پوچھا کہ حجامت اُنکی کسنے کی تھی فرمایا کہ جبرئیل ؑ نے اپنے پر سے پوچھا کہ بعد آدم کے پہلے کس کا ختنہ کیا گیا فرمایا ابراہیم علیہ السلام کا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ اس دنیا مین خون پہلا کسنے کیا

اور طریقہ مدفون کرنے بتایا فرمایا کہ اوّل قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو خون کیا
اور دستور دفن کرنے کا کوّے نے اسکو سکھایا اور فرمایا اسکی حقیقت یہہ ہے کہ جب
آدم اور حوّا بعد جدائی کے ایکھٹے ہوئے اُسی روز حوّا تیس مرتبہ حمل سے ہین
اور ہر حمل مین ایک بیٹا اور ایک بیٹی جوڑا پیدا ہوئے اور دوسرے دن بھی
یہی اتفاق ہوا کہ اسمین آدم پہلے دن کے بیٹے کو دوسرے دنکی بیٹی سے بیاہ
دیتے تھے آخرش جب باری قابیل اور ہابیل کی پہنچی حضرت نے ہابیل کے ساتھ
والی لڑکی کو قابیل سے اور قابیل کی ساتھ والی کو ہابیل سے بیاہ کر دیا اسمین
ابلیس لعین نے قابیل کے پاس جاکر اُسکے دلمین دھوکا ڈالدیا کہ ای قابیل تیرے
ساتھ والی بہن بہت ہی خوبصورت ہے اور اللہ تعالی نے اسکو تیرے ہی واسطے
پیدا کیا ہی لیکن آدمؑ نے اُسکو ہابیل سے بیاہ دیا ہی قابیل اِس بات کے
سُنتے ہی متفکر ہوا اور ابلیس علیہ اللعن سے پوچھا کہ اب مین اسمین کیا کرون
اُس ملعون نے اُسکو صلاح دی کہ اگر تو اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالے
تو اُسکی جورو تیرے ہاتھ لگے گی بعد اُسکے ایکدن قابیل نے ہابیل کو اکیلا پایا اور
اسیوقت ابلیس لعین قابیل کے سامھنے حاضر ہو کر کہا کہ ای قابیل یہی وقت
فرصت کا ہی ہابیل کا کام تمام کر قابیل نے پوچھا مین کسطرح مارون ابلیس نے
کہا کہ ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر خوب زور سے مار تا کہ وہ پتھر پرزے پرزے ہو جاوے
پھر اُن پرزون مین سے ایک چٹان اُٹھا کر ہابیل کے سر پر مار الغرض قابیل نے
ہابیل کو اسیطرح سے خون کیا بعد اسکے اپنی نادانی کے سبب گھبرایا کہ ہابیل کی
لاش کو کیا کرے چونکہ خواہش ایزدی یہی تھی کہ سب مومن زمین مین گاڑے
جاوین اسلئے دو کوّے آسمان سے زمین پر اُترے اور قابیل کے سامھنے آپسمین
لڑکر ایک نے دوسرے کو مار ڈالا اور اپنی چونچ سے زمین کو کھود کر اُس مُردے کوّے کو

اسمین رکھکر مٹی سے چھپا دیا اور آپ اُڑ گیا قابیل نے بھی اسیطرح ہابیل کی لاش کو
زمین مین مدفون کر دیا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ کونسی
زمین ہی جسپر آفتاب کی روشنی ایکہی مرتبہ پہنچی ہی اور پھر قیامت تک اُس زمین پر
آفتاب نہین طلوع ہوگا فرمایا کہ وہ زمین دریائے نیل ہی احوال اُسکا یون ہی
کہ جب فرعون حضرت موسیٰ پر غالب آیا اور انکا پیچھا کیا اُسوقت حضرت موسیٰ نے
اللہ جلشانہ کے حکم سے اپنی عصا کو دریائے نیل پر مارا فوراً دریا خشک ہوگیا اور
بارہ رستے اسمین سے نمودار ہوئے حضرت موسیٰ تو بخوبی اپنی قوم کے ساتھ پار ہوگئے
اور فرعون بالکل اپنی فوج اور لشکر کے ساتھ اُسمین غرق ہوگیا اُسی روز ایکمرتبہ
آفتاب کی روشنی اُس زمین پر پہنچی تھی یہہ وہی زمین ہی کہ پھر کبھی قیامت تک
آفتاب اُس زمین پر نہین طلوع ہوگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ وہ کونسی شی ہی کہ اُسپر وحی نازل ہوتی ہی آیا وہ جنس انسان سے ہی
یا فرشتہ یا پری فرمایا کہ وہ مکھیان ہین شہد کی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چودہوین
سیپارہ سورۂ نحل مین وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ اور وحی بھیجی پروردگار تیرے نے طرف مکھی
شہد کے یہہ کہ پکڑے پہاڑون سے گھر اور درختون سے اور ہر چیز سے کہ بلند
کرتے مین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ زمین کونسی ہی
جسپر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی فرمایا کہ وہ کوہ طور ہی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
معراج وہین سے ہی اور وہین تختیان توریت کی اللہ تعالیٰ نے اُنکو عنایت کی
کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ لکڑی خشک کونسی تھی کہ
دوبارہ ہری ہوئی فرمایا کہ وہ عصا حضرت موسیٰ کا جو اژدہا ہوا تھا کہا سچ ہی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے وہ کونسا لڑکا ہی جو بدون باپ کے

پیدا ہوا فرمایا کہ عیسیٰؑ کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ
کون مادہ ایسی ہی کہ نر کے وجود سے پیدا ہوئی ہی فرمایا حوّا کہا سچ ہی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ قبر کون ہی جو چارون سمت دنیا کے پھرتی تھی
اور صاحب قبر ذکر الٰہی مین مشغول تھا فرمایا کہ وہ شکم ماہی تھی جو اندھیری اور تنگی
مین قبر کی برابر کہ حضرت یونسؑ اُسکے شکم مین مشغول ذکر الٰہی مین تھے اور مچھلی
دریا مین گھومتی تھی اور وہ دریا چوگرد جہان کے گھیرا ہوا تھا کہا سچ ہی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ آگ کونسی ہی جو غذا کھاتی ہی فرمایا کہ وہ
آتش معدہ ہی جیسا کہ فرمایا ہی اللہ تعالیٰ نے سترھوین سیپارہ سورۂ انبیا مین
وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ہ اور
نہین کیا تھا ہمنے انکو ایسا بدن نہ کھائے کھانا اور تھے ہمیشہ رہنے والے کہا
سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ بیت المعمور کہان ہی فرمایا کہ
ناف زمین مین اور حساب کی جگھہ لوگون کے وہی ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ بنی آدم مین جو بعضے باپ کی صورت اور بعضے ماکی
اور بعضے دونونکی صورت پر پیدا ہوتے ہین اسکی کیا وجہ ہی فرمایا کہ اگر دونون کے
نطفے برابر ہین تو صورت بھی لڑکے کی برابر ہوگی والّا جسطرف نطفے کی زیادتی ہوگی
اُسیکی صورت پر لڑکے کی صورت ہوگی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ حضرت نوحؑ کی کشتی کی درازی کسقدر تھی اور چوڑائی کتنی فرمایا کہ
درازی تین سو گز کی اور چوڑائی سو گز کی اور اُسکے تختون کی گنتی پیغمبرون کے
نام سے ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ حضرت نوحؑ
کس مقام پر سوار ہوئے تھے اور کس مقام پر کشتی ٹھہری اور کہان حضرت نوحؑ
اُترے فرمایا کہ کشتی کوفے سے روانہ ہوئی اور جاتے جاتے زمین کعبہ کے قریب

پہنچی اور از خود سات مرتبہ بطور طواف کے اس جگہہ کو گھیر کر کھڑی رہی اور
جب اللہ جل شانہ کے حکم سے طوفان موقوف ہونے لگا وہ کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری
اور حضرت نوح علیہ السلام وہاں اسپر سے اترے کہا سچ ہے یارسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالی نے زمین کو کس طرح سے بنایا فرمایا کہ ایکدانہ موتی سے
جو اللہ تعالی کی قدرت کے خوف سے پانی کی طرح پگھل گیا تھا بعد اسکے ہوا کو پیدا
کیا اور حکم فرمایا کہ پانی پر بہے جب ہوا بہنے لگی اور پانی زور سے ہلنے لگا اُسسے
کف ظاہر ہوا اور وہ کف اللہ تعالی کے حکم سے جم گیا اور اُسسے گرد پیدا ہوئی
اور بلکہ سخت ہوگئی اُسسے ساتون طبق زمین کے کہ مسافت ایک دوسرے کی پانسو
برس کی راہ ہے پیدا ہوئے کہا سچ ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ جڑ اُن پہاڑونکی کہ دنیا پر ہین کہان تک ہے اور کسلیے اسکو پیدا کیا فرمایا کہ اصل
اُنکی کوہ قاف سے ہے پس اگر یہہ کوہ قاف نہین ہوتے تو زمین پانی پر نہین ٹھہرتی
اسواسطے اللہ تعالی نے ان پہاڑون کو میخ زمین کی بنایا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ
تعالی نے تیئیسوین سیپارہ سورہ عم مین وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑون کو میخین
کہا سچ ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ یہہ زمین کس پر ٹھہری ہوئی
ہے فرمایا کہ ایک بیل کے سینگ پر اور اُس بیل کے چار سینگ ہین اور ہر سینگ کے
ستر گوشے اور درازی ہر سینگ کی پانسو برس کی راہ اور اس بیل کے چار کج ہین
اور ایک سینگ دوسرے سینگ تک پانسو برس کی راہ ہے اور سر اُسکا پورب مین
اور دم پچھم مین اور وہ بالکل عالم کو ایک ہی سینگ پر لئے ہوئے ہے اور اللہ
تعالی کی قدرت سے اُسپر کچھ دکھ درد نہین پہنچتا ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ بیل جسکی پشت پر یہہ زمین ٹھہری ہوئی ہے
وہ کس پر کھڑا ہے فرمایا کہ ایک پتھر سفید پر اور وہ پتھر مسعود کے پہاڑ پر ہے اور

بنیاد اُس پہاڑ کی دوزخ سے ہے کہ اللہ تعالی نے اسکو دوزخی لوگوں کے واسطے پیدا کیا ہے اور اونچائی اُس پہاڑ کی ہزار برس کی راہ ہے اے عبداللہ تم سنو اور سمجھو کہ جب قیامت ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے سب کافروں کو اس پہاڑ پر لیجاینگے اور پہاڑ اسطرح سے جنبش کریگا کہ بالکل کفار بیہوش و بدحواس ہوکر لڑھکتے دوزخ کے درمیان گر پڑینگے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اسکی آنکھ کے سامھنے کیا چیز ہے فرمایا کہ ایک مچھر اور وہ مچھر اللہ کے حکم سے اسکی آنکھ کے سامھنے اُڑتا رہتا ہے اور اسکی وجہ یہہ ہے کہ ایک مرتبہ ابلیس لعین نے اس بیل کو دھوکا دیا اور کہا کہ ای بیل مجھکو بڑا افسوس آتا ہے کہ تجھکو کسیطرح کی آسایش نہین ملتی ہے اور ناحق تجھکو مقید کیا ہے تاکہ ابدالاباد تک تو عالم کے بوجھ اُٹھاتا رہے تب بیل نے کہا اب کیا کرین اللہ تعالی کی یہی مرضی تھی ابلیس نے کہا ای بیل تو اپنے سینگ کو سمیٹ لے ابھی یہہ بوجھ گر پڑیگا اور تو زحمت بارکشی سے نجات پاویگا بیل ڈرا کہ مبادا انجام اسکا کیا ہوئے فورًا اپنے سینگ کو سمیٹ لیا اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے اس بوجھے کو اسی طرح سے معلق رکھا اور ایک مچھر کو پیدا کیا کہ بیل کی ناک مین گھسکر ایسا نیش مارا کہ بیل بہت ہی ڈرا اور اسیوقت کھڑا ہوگیا اور مچھر باہر نکل کے اُسکی آنکھ کے سامھنے اُڑنے لگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ کوہ مسعود کہان ہے فرمایا کہ کوہ غضبان کے ساتھ کہا اُس پہاڑ کا نام غضبان کیون ہوا فرمایا کہ اللہ تعالے نے اپنے غضب سے اُس پہاڑ کو پیدا کیا ہے تاکہ آتش پرستون کو اُس پہاڑ پر عذاب کرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ تعریف اُس پہاڑ کی کیا ہے فرمایا کہ ستّر ہزار میدان آگ کے اُس پہاڑ پر ہین اور ہر ایک میدان پر ستّر ہزار سرے اور ہر سرے کی ستّر ہزار کوٹھری اور ہر کوٹھری مین ستّر ہزار

گھر ہین آگ کے اور ہر گھر مین ستر ہزار حجرے اور ہر حجرے مین ستر ہزار صندوق
اور ایک ایک صندوق مین ستر ہزار سانپ زہردار ہین کہ درازی ہر سانپ کی پانسو
برس کی راہ ہی اور ہر سانپ کے سر پر ایسے ایسے ستر ہزار بچھو ہین کہ اگر ایک
انمین سے پہاڑ پر ڈنک مارے تو اسکے زہر کی تیزی سے وہ پہاڑ پانی ہو کر بہہ
جاوے اور اگر اُس پہاڑ کی آگ ایک رائی کے دانے کے برابر دنیا پر پڑے تو
مشرق سے مغرب تک بالکل جلکر خاک سیاہ ہو جائے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ کوہ غضبان کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ ایک سطح زمین ہے
نام اسکا ولاین ہی کہا اُسکے نیچے کیا ہی فرمایا دوسری ایک تختہ زمین ہی سفید
جیسی کچی چاندی اور نام اسکا عجیبہ ہے اور نہایت خوشبودار اسکی خوشبو مشک اور
ریحان کی سی اور روشنی اسکی چاندی کے مانند اللہ تعالی کے حکم سے سب نیک کار
اور پرہیزگار اُس زمین پر اکٹھے کئے جاوینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فرمائیے کہ جو زمین کہ غضبان کے نیچے ہی اور وہ مخصوص ہی واسطے نیک
کارون کے آپ وہان کسطرح پہنچین گے فرمایا کہ حقتعالی نے اس زمین کو روم
مین ظاہر کریگا اور اُس زمین سے اُسکو بدل کریگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
چودھوین سیپارہ سورۂ ابراہیم مین یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ
السَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اسدن کہ بدلی جاویگی زمین
سوا اِس زمین کے اور بدلے جاوینگے آسمان اور ظاہر ہوئینگے سب لوگ
واسطے اللہ اکیلے غالب کے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ عجیبہ کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ اسکے نیچے ایک دریا ہے قمقام نام کہا اُس
دریا مین کیا ہی فرمایا کہ ایک مچھلی ہے نام اسکا پہلوان سر اُسکا مشرق مین
اور دم مغرب مین اور بالکل جہان اسکے پیٹ مین ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ وہ مچھلی اور وہ دریا کہاں ہی فرمایا کہ خاک نمناک پر
ہے کہا خاک نمناک کہاں ٹھہرا ہوا ہی فرمایا حق سبحانہ تعالی نے اپنی قدرت سے
دریا پر رکھا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ صفت
اُس دریا کی کیا ہی فرمایا کہ اُس دریا مین ستّر ہزار جزیرے ہین اور ہر جزیرے
مین ستّر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستّر ہزار عالم اِس دُنیا کے برابر اور ہر عالم مین
ستّر ہزار فرشتے ہین اور وے شبانہ روز اپنی زبان شیرین سے یہی کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑہا کرتے ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اُس دریا کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ ایک ہوا
ہے اور وہ دریا قدرت الٰہی سے اُسی ہوا کے اوپر ٹھہرا ہوا ہی کہا سچ ہی
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اُس ہوا کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ
ایک پہاڑ ہی بہت ہی بڑا کہا اُس پہاڑ کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ ایک دریا
خون اور پیپ کا کہا وہ کون لوگون کے واسطے فرمایا کہ دوزخیونکے لئے جب
قیامت ہوگی اُن لوگون کو پانی کے بدلے دینگے نعوذ باللہ منہا کہا اُس
دریا کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ آگ کا دریا ہے اور نام اُسکا حمیم ہی اور وہ آگ
دوزخیونکی شراب ہوگی اور جب پئینگے بالکل انتڑیان اُنکی پیٹ سے باہر نکل پڑینگی
اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے اُنکے پیٹ مین گھس جائینگی کہا اُس دریائے
آتشین کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ نور کے پردے ہین مثل ماہتاب کے تابان کہا
اُن پردون کے نیچے کیا ہی فرمایا دوسرے پردے ہین مثل خورشید کے درخشان
اور وہین فرشتے رہتے ہین کہا اسکے نیچے کیا ہی فرمایا کہ ہوا ہی کہا اسکے نیچے
کیا ہی فرمایا کہ اُسکے نیچے ایک شہر ہے کہا اُس شہر کے نیچے کیا ہی فرمایا بزرگی اور
بڑائی اور قدرت حقتعالی جلشانہ کی ہی اور کچھ اسکا ظہور ٹھکانا نہین اور اللہ تعالے

جل شانہ نے اسکے بیچ کے علم سے کسیکو خبردار نہین کیا ہی اور اُسکا علم
نہ مجھکو بلکہ کسی اور دوسرے پیغمبر کو بھی نہین عنایت فرمایا لیکن اے عبد اللہ
آجتک انسان مین سے کسی شخص نے عرش سے لے تحت زمین تک کسی پیغمبر سے
سوال نہین کیا ہی مگر تمنے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ
اِس جہان مین بہشت کے مرغزارون مین سے کونسے چار مرغزار ہین فرمایا کہ ایک
مکہ دوسرا مدینہ تیسرا عدن چوتھا عین البصر کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فرمائیے کہ بہشت کے چار شہرون مین سے اِس دنیا مین کون چار
شہر ہین فرمایا ایک ارم دوسرا منصوم تیسرا اقصا وبہ شام مین چوتھا عنصل
مدینے مین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ چار زمین بہشت کی
زمینون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ ایک اندلیس ہی مغرب مین
دوسرا قاف ہے افریقہ مین تیسرا عنان عراق مین چوتھا گردان ہی خراسان مین
کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ چار نہر بہشت کی نہرون سے
اِس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ پہلی فرات دوسری نیل تیسری جیحون
چوتھی سیحون کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ دوزخکے
شہرون سے چار شہر کون ہین فرمایا کہ ایک قطاط دوسرا بطال تیسرا
دوان چوتھا مدائن کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اِس
دنیا مین دوزخون کی زمین سے کونسے چار زمین ہین فرمایا کہ ایک امان زمین
شام مین دوسرا گردان ارمینہ مین تیسرا اسحر وادی سرا سے چوتھا عرجان
کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ درازی زمین کی
کتنی ہے فرمایا کہ ایک دن کی راہ کہا کونسی دلیل سے فرمایا کہ
آفتاب صبح کو پورب سے نکلتا ہی اور شام کو پچھم مین ڈوبتا ہی

کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کوہ قاف کے پیچھے کیا ہے
فرمایا کہ ستّر ہزار زمین ہین اور ہر ایک زمین برابر ستر ہزار اس دنیا کے کہا اسکے پیچھے
کیا ہی فرمایا کہ ستّر ہزار زمین چاندی کی جو گرد جہانکے ہین کہا اسکے پیچھے کیا ہی فرمایا
کہ ستر ہزار زمین مشک کی کہا اسکے پیچھے کیا ہی فرمایا پہاڑ لوہے کا اور وہان فرشتے
اتنی کثرت سے ہین کہ اگر کوئی ایک سوئین اُنپر پھینک دے تو زمین پر نہین گرے اور
ہوا وہانکی ہمیشہ معتدل یعنے بہت ہی برابر ہی نہ جاڑیکی سختی اور نہ گرمی کا دُکھ اور
لنبائی چوڑائی اُسکی ستّر ہزار برس کی راہ ہی کہا اسکے پیچھے کیا ہی فرمایا ستّر
ہزار پردے تاریکی کے کہا اسکے پیچھے کیا ہی فرمایا ستّر ہزار پردے ہوا کے کہا اُسکے
پیچھے کیا ہی فرمایا ایک سانپ ہے نام اُسکا پیرامون اور وہ ایسا ہی کہ یہہ سب
زمین اور پہاڑ اور پردے اور دریا اور سب عالم کو جنکا بیان سابق گذرا گھیرے
ہوئے ہی اور دم کو اپنی قیامت تک منہہ مین لئے رہیگا کہا اُسکے پیچھے کیا ہی
فرمایا لَا یَعلَمُ مَا وَرَائَہُ اِلّا اللّٰہ کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ طول وعرض کوہ قاف کی کسقدر ہی فرمایا ہزار برس کی راہ کہا سچ ہی یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ان ساتون طبق زمین مین کون کون ہی فرمایا
کہ پہلے طبق پر فرشتے بیشمار دوسرے طبق پر درندے تیسرے طبق پر پریان چوتھے
طبق پر پرندے پانچوین طبق پر کوئی نہین ہے صرف وہ معمور ہی عذاب کے
ہتھیارون سے چھٹھے طبق پر نرم نرم پتھر ہین اور جانور ساتوین طبق پر آدمی
اور یہ ساتون طبق پر زمین جدے جدے رنگ پر ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ بہشت کو اللہ تعالی نے آگے پیدا کیا ہی یا دوزخکو
فرمایا کہ اگر دوزخ کو آگے پیدا کرتا تو دوزخ کی زیادتی سے آسائش بہشت کی کم ہوجاتی
اسواسطے بہشت کو آگے پیدا کیا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم

فرماسئے کہ بہشت کہان اور کیسی ہی اور کی ہین فرمایا کہ بہشت چھٹے آسمان پر ہے اور آٹھ بہشت ہین اور آٹھ دروازے اور درازی ہر ایک کی ہزار برس کی راہ ہی اور چوڑائی پانسو برس کی راہ اور انکے ہر دروازے پر اتنے فرشتے نگہبان ہین کہ گنتی انکی کسیکو معلوم نہین ہی اور جنت کے درمیان ایک سرا ہی نہایت وسیع برابر آسمان اور زمین کے اور اسمین کوٹھریان رنگ برنگ کی بنی ہوئی ہین بعضے چاندیکی اور بعضے یاقوت سرخ کی اور بعضے زمردکی اور بعضے زبرجد کی اور بعضے جواہر سفید سے اور بعضے نور سے لیکن اللہ تعالی اپنے بندیکے اعمال کے بموجب ہر ایک کو ایک ایک کوٹھری انکے رہنے کی جگہہ عنایت فرماویگا اور ہر ایک کوٹھری برابر ستر دنیا کے ہی اور حورین بہشت کی ایسی ہین کہ اگر انکے ایک ناخن کے آدھے کو اس جہانکے لوگ دیکھین بیہوش ہو جاوین لیکن حکم الٰہی سے فرشتے جنتیون کے پاس آوینگے اور سلام باریتعالی کا پہنچا کر طبق نور اور جواہر کے انکے سر پر سے نثار کرینگے اور خوشخبری دینگے کہ اللہ تعالی نے اس بہشت کو ایسی آرایش اور زیبایش کے ساتھ تمھارے ہی واسطے بنایا ہی تم سب خوش ہو اور جو چیز تمھاری طبیعت چاہے کھاؤ اور پیؤ اور جسطرح چاہو سیر کرو پھرو چلو کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسئے کہ زمین بہشت کی کیسی ہے اور اسکا کیا حال ہی اور اسکی رستنی کیا کیا ہی اور کنکریان اسکی کیا ہین فرمایا زمین بہشت کی کچی چاندی کی ہی اور اسکی مٹی اور خاک مشک اور عنبر اور کافور اور کنکریان اسکی یاقوت سرخ اور سفید اور زمرد اور زبرجد کی ہین اور اسکی رستنی یعنے گھاس زعفران ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسئے جنتی جو کھانا کھائینگے اور شراب پینگے انکو حاجت انسانیکی ہوگی یا نہین اور پہلے کس چیز کو وے کھائینگے فرمایا کہ وے حاجت انسانی سے

محض بے غرض ہوئین گے اور جب وے کھانا کھائینگے اور شراب پینگے اور
اُنکو آسودگی حاصل ہوگی تب اُنکے بدن سے پسینا نکلیگا اور وہ بہت ہی خوشبودار
مثل خوشبو مشک اور کافور کے اور غذا اُنکی اوّل اُس مچھلی کا جگر ہوگی کہ جسکے
پیٹھ پر دنیا ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ بہشت مین
کتنی نہرین ہین اور انکی تعریف کیا ہی فرمایا چار نہرین کہ وے ہمیشہ جاری ہین
کبھی اُنکے پانی مین کمی نہین ہوتی اور اُنکے کنارے پر چوکیان ستھری ستھری
مرصع جواہر سے بچھی ہوئی ہین اگر جنت والے لوگ ایک قطرہ پانی اُسکا پئین
تو ستّر برس پیاسے نہونگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورۂ
محمد مین فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ
وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى بیچ اُسکے
نہرین بہتے پانی سے بن بگڑا ہوا اور نہرین دودہ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزا
اُنکا اور نہرین بہتے شراب کی مزا دینے والی واسطے پینے والونکے اور نہرین
بہتی شہد صاف کئے گئے کی کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ وسعت اور درازی اُن نہرون کی کتنی بڑی ہے فرمایا کہ وسعت اُنکی پانسو
برس کی راہ ہی اور درازی اُنکی سوائے خدا تعالی کے کوئی نہین جانتا ہی
اور اُنہین سے ان گنت جھرے نکلے ہین کہ ہر ہر کوٹھری اور حجرے اور
باغات اور مرغزار مین بہشت کے جاری ہین اور جہان جنتی لوگ بیٹھین گے
چوکیان ستھری جڑاؤ کی آپ سے آپ اُنکے آگے آئینگی اور اپنی اپنی زبان سے
کہین گی کہ اللہ تعالی نے ہمکو تمھاری آسائش اور آرام اور نشست کے واسطے
بنایا ہی ہمپر بیٹھئے اور اسیطرح پیالیان چوگرد کرسی کے آکر بولین گی کہ ای
بندے نیک کار حقتعالی نے ہم سبکو تمھارے واسطے پیدا کیا ہی اور ہم سب

تمھاری انتظاری مین تھے آپ سب کرسیون پر بیٹھئے اور طبیعت آپ لوگون کی جس چیز کو چاہے کھائیے اور جب جنت والے کسی چیز کی طرف خواہش کرینگے پیالیان آپسے آپ اللہ تعالیٰ کی قدرتسے بھرکر اُن کے منہہ مین لگ جائینگے اور آپسے آپ چھوٹ جائینگی تاکہ اُنکو ضرورت لگانے اور چھڑانے کی نہوئے کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ ان بہشتون کی نہرون سے بڑی کونسی نہر ہے فرمایا کہ کوثر ہماری خاص امت کے واسطے ہی جیساکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تیسوین سیپارہ سورہ کوثر مین اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ تحقیق دیا ہمنے تجھ کو کوثر پس نماز پڑھ کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ آب کوثر کیا ہی فرمایا کہ آفتاب سے زیادہ روشن اور صاف ہے اور خوشبومین زیادہ ہی مشک اور کافورسے اور شیرینی مین زیادہ ہی سب شیرینیون سے اور چوگرد اُسکے کانسے بہت ہی صاف اور آفتاب کی روشنی سے زیادہ روشن دھرے ہوئے ہین اور کرسیان بہت ہی بڑی بڑی کہ ہرایک کرسی اِس دنیا کی وسعتسے بڑی وسیع بچھی ہوئی ہین جسدن حشر ہوگا ہول قیامتسے سب مخلوقات کو ایسی تشنگی غالب ہوگی کہ جتنا پانی اُنکے حلق مین ڈالین گے پیاس نہین بجھے گی اُسوقت اللہ تعالےٰ کے حکم سے ہم ساقی ہوئینگے اور کوثر کے پانی سے پیالیان بھر بھرکر اپنی امتون کو پلادینگے اور اللہ تعالیٰ سے اُنکی شفاعت چاہین گے اور اللہ تعالیٰ ہماری شفاعتسے اُنکے سب گناہون کو عفو فرمادے گا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ جنتی لوگ کونسے دن اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرّف ہونگے فرمایا کہ جمعہ کے دن لیکن مدام جنت مین رہین گے اور کافر دوزخ مین جیساکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا تحقیق کہ
جو لوگ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک بیچ آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے
بیچ اُسکے لیکن ای عبد اللہ ہم کہ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہین اپنی
امتون کے ساتھ ہمیشہ جنت مین ہی رہینگے بعد اُسکے حضرت جبرئیل علیہ السّلام
اللہ تعالیٰ کے حضور سے آئینگے اور کہینگے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول
اللہ کے اللہ تعالیٰ نے آپکو اور آپ کی امتون کو مہمانی مین یاد فرمایا ہی اُسوقت
ہم دعوت کو قبول کرینگے پھر اسرافیلؑ اور میکائیلؑ مع براقون کے آوینگے اور
اللہ تعالیٰ نے اُن بُراقونکو نور سے مخلوق کیا ہی اور سر اُنکے سونیکے اور اُنکی
آنکھین یاقوت سرخ کی اور منہہ انکا مانند منہہ عورتونکے خوبصورت اور اُنکی لگام
زمرد سبز کی اور زین انکی خالص چاندیکی پھر اہل جنت اُنپر سوار ہوئینگے اور ہر
طرف سے قطار قطار قافلہ قافلہ ہوکر ہمارے گھر کے سامھنے اکٹھے ہونگے اور
ہم سب کے ساتھ سوار ہوکر چلین گے اُسوقت جبرئیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ
جلو مین لگے ہمارے زین پوش اور باگین تھامے ہوئے دہنے بائین باواز
بلند پکارتے ہوئے چلین گے کہ آج بہشتی اللہ تعالیٰ کی مہمانی مین جاتے
ہین اور جب میدان بہشت مین بیچ مقام محمود کے اکٹھے ہوئینگے اُسوقت
اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے جمال سے ایک تل کے برابر جنتیون کو دکھلاویگا تب
بالکل جنتی اسکے دیکھنے کے ساتھ ہی چالیس ہزار برس تک بیہوش رہین گے
بعد اسکے حورین بہشت کی اپنے ہاتھ اٹھا کر بعجز و الحاح دُعا مانگین گی اور
بزاری تمام کہین گی کہ خداوندا ملکا پادشاہا پروردگارا جنکے واسطے تونے
ہم سب کو پیدا کیا اور وعدہ فرمایا تھا اور ہم سب اُنکے منتظر تھے اب جو انکو ہمارے
ساتھ ملایا اور وسے تیری زیارت کو گئے پھر نہین آئے اُسوقت اللہ

جلشانہ کی درگاہ سے آواز ہوگی کہ ای حورو ای مالکان جنت تم سب جنکی خواہش کرتے ہو وے سب کے سب ہماری قدرت کی روشنی سے بیہوش ہوکر پڑے ہین اب تم سب آؤ اور اُنکو اُٹھاؤ اُسوقت اللہ جلشانہ پردہ اپنے سامھنے لے لیگا اور وے سب آوینگے اور اُنکو بیہوش پڑے ہوئے دیکھکر اُٹھاوینگے اور جب انکو ہوش ہوگا پھر تمنا اور خواہش کرینگے اور بمنت عرض کرینگے کہ خداوندا ایکا پادشاہا ہم سب تیرے دیدار مبارک سے سیر نہین ہوئے کاش پھر حکم ہوتا کہ دوبارہ تیری زیارت نصیب ہوتی اسوقت اللہ تعالی اپنی کریمی سے ارشاد فرماویگا اور وے ہر جمعے کو ایکبار اسکے دیدار سے مشرف ہونگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ بہشت مین کتنے درخت ہین اور انکی صفت کیا ہی فرمایا کہ جڑ اُن درختونکی چاندی کی ہی اور اُنکی ڈالیان نور کی اور ہر درخت کی ستّر ہزار ڈالیان بڑی بڑی ہین اور چھوٹی ڈالیان اُنکی اَن گینت اور بیشمار ہین اور ہر ہر ڈالیون مین انگور اور انجیر اور بہی اور بادام اور انار اور سیب اور ہر طرح کے مزہ دار اور شیرین و خوشگوار میوے بہت ہی کثرت سے لگے ہوئے ہین اور ڈالیان پھلونکی بوجھ سے جھکے اور جھومے ہوئے ہین جب اہل جنت کو خواہش کسی میوے کی ہوگی ڈالیان آپ سے آپ جُھک جُھککر اُنکے سامھنے آوینگی اور بیان کرینگی کہ ہم سب تمھارے منتظر تھے ہم مین سے جس میوے کی خواہش ہو تناول کرین اور جب وے پھلونکو اُتارکر توڑینگے اُنسے حورین باہر نکلین گی اور وے ایسے لطیف اور پاکیزہ ہین کہ بالکل حورین بہشت کی انکے جمال کے دیکھنے سے شرمندہ ہوجائینگی اور اہل جنت اُن میوون کے کھانے سے ایسی لذت اُٹھائینگے کہ اُسکی تعریف بیان نہین کرسکینگے اور جتنا کھائینگے کمی نہین ہوگی اور ہمیشہ ہرے بھرے رہینگے اور دیر پائی سے بھی انکا

مزا بگڑیگا نہ ذایقے مین فرق ہو گا اور خوشبوئی انکی مشک اور کافور کی سی اور
نہایت نرم اور ملائم اور شیرینی شکر سے بھی زیادہ بہشتی اُن میوونکو کھائینگے
اور شکر اللہ تعالیٰ کا بجا لائینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے
کہ اصل درخت طوبیٰ کی کہان ہی اور کیسی ہی فرمایا کہ اصل اسکی عرش عظیم کے
نیچے سے ہی اور اُسکی جڑ گوہر سفید اور یاقوت سرخ کی اور ڈالیان اسکی زمرد
اور پتّیان سندروس کی اور ستر ہزار اسکی بڑی ڈالیان ہین اور چھوٹی ڈالیان
اسکی بیحد و حساب اور ڈالیان اُسکی بہشت کی نہرون مین اور کوٹھریان اور حجرون
اور باغون اور میدانون مین پہنچی ہین اور جسوقت کہ ہوا بہتی ہی اور پتّیان اور
ڈالیان اُسکی ہلتی ہین اُنسے ایسی شیرین سُریلی آواز نکلتی ہی کہ گویا چنگ اور
بانسری بجتی ہی اگر دنیا کے خوش گلو اچھے گویئے اکٹھے ہو کر گائین مقدور
نہین کہ اُس آواز کی برابری کرین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم
فرمائیے کہ جنت والے سوئینگے یا نہین فرمایا کہ نیند واسطے آرام کے ہی
تاماندگی دن کے دوڑ دھوپ کی دفع ہوئے لیکن بہشت مین تو غفلت ہے
اور نہ سختی سردی کی اور شدّت گرمی کی نہ وہان کسیطرح کی بیماری ہی نہ غصّہ
نہ دشمنی نہ نماز پڑھنی ہی نہ عبادت پس ضرورت سونیکی کیا ہی کہا سچ ہی
یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرمائیے کہ بہشتیون کی کیا صفت ہے فرمایا وے
بالکل جوان اور عقلمند ہونگے اور اُنکی خصلتین اچھی تندرست اور نیک اعمال
ہونگے اور وے کبھی نہین مرینگے نہ کوئی بیماری آدمیونکی طرح ہوگی اور وے
نہایت خوش آواز مثل آواز داؤد علیہ السلام کی ہونگے اور عمر انکی مانند عمر
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اٹھارہ برس کی ہوگی اور اُنکی صورت مثل ہماری کہا
سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ صفت لباس جنتیونکی کیا ہی

فرمایا کہ سندس سرخ اور حریر رنگ برنگ کی اور طرح بطرح کے حلے خوش رنگ جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے ستائیسوین سیپارہ سورۂ رحمٰن مین مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ تکئے کئے ہوئے اوپر قالینون سبز کے اور نادر نفیس پر کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ ملازم بہشتیون کے ہونگے یا نہین فرمایا کہ انکے ملازم حور اور غلمان ہین بہت ہی خوبصورت اچھے گہنے پہنے ہوئے اور بالباس پاکیزہ اور وے اپنے ہاتھون مین موتی اور یاقوت اور میوونکے بھرے ہوئے خوانچے لئے ہوئے منتظر رہین گے اور جب اپنے آقا کو دیکھین گے اُن خوانون کو انکے سر پر سے صدقے کرینگے اور ہاتھ باندھے ہوئے انکی خدمت مین حاضر رہین گے کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ بارہ چشمے پانی کے کونسے ہین کہ بارہ گروہ اُنسے پانی پیتے ہین فرمایا کہ موسی علیہ السلام قوم کے بارہ فرقے کے ساتھ مصر سے روانہ ہوئے اور ایک مقام پر پہنچکر خیمہ کیا اتفاقاً وہان پانی نتھا قوم سب مضطر ہوئی اُسوقت حضرت نے عصا اپنی پتھر پر ماری کہ وہان سے بارہ چشمے نمود ہوئے اور بارہون فرقون نے بنی اسرائیل کے پانی پیے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پہلے سیپارہ سورۂ بقر مین وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ اور جب پانی مانگا موسی علیہ السلام نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہمنے مار تو ساتھ عصا اپنی کے پتھر کو پس جاری ہوئے اُس سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنے کو کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ احوال دوزخیون کے کیا ہین فرمایا اللہ تعالی نے سات دوزخ پیدا کیا ہی

طول ہر ایک کی ہزار برس کی راہ اور وسعت پانسو برس کی اور دروازے اُنمین بہت ہین اور کنجیان بڑی بڑی بھاری فولادی اُنپر لگی ہوئین لیکن سب دوزخون سے ہاویہ بہت ہی سخت اور شدت کے عذاب والی ہی اور کم عذاب والی جہنم پس اگر جہنم کا بھی پورب کی طرف کے دروازے سے ایک دروازہ کھولدین اُسکی آگ کی گرمی سے پچھم کے جاندارونکا مغز گھُل جاوے اور چربی کی طرح پگھل کر ناک کی راہ سے بہہ جاوے نعوذ باللہ منہا حاضران مجلس اسکے سنتے ہی گھبرا کر چلّا اُٹھے اور بدحواس ہوگئے پھر جب ہوش مین آئے عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ حال سب سے آسان ترین جہنم کا یہ ہے وا برحال اُنکے جو ہاویہ مین رہینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ ان دونون مین کونسے لوگ رہینگے فرمایا کہ بدکار ویے نمازو بت پرست ومشرک وسودخوار وشراب خوار وزناکار وقمار باز ولواطت ظالم ولوٹیرے وراہ زن یے سب کے سب اس آگ مین جلتے رہینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ کون کون عذاب سخت مین گرفتار ہونگے اور جہنم کی آگ مین جلتے رہینگے اور کبھی انکا چھٹکارا نہین ہوگا فرمایا کہ مشرک اور بت پرست کبھی نہین چھوٹینگے اور نہایت تنگی اور اندھیری مین انکی جگہ ہوگی سوائے غم اور حسرت کے نہ کبھی خوشی کی صورت دیکھینگے اور نہ راحت کا نام سُنینگے اور ہمیشہ عذاب کی زنجیرون سے بندھے رہینگے اور کہینگے یا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا یعنے کاش کہ مین خاک ہوتا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایئے کہ دوزخ ہاویہ مین بڑا سخت عذاب کیا ہی فرمایا کہ اُسمین بڑے بڑے گہرے کوئین ہین اور وسعت ہر کنوئے کی ستر ہزار برس کی راہ ہی اُنمین بڑے بڑے اژدہے اور سانپ بچھو زہردار بڑی کثرت سے بھرے ہوئے ہین اور وہ اُنسے

زہردار اور اتنے بڑے دراز ہین کہ اگر سب سے ایک چھوٹے کو حکم ہووے تو
بے ساتھ طبق آسمان اور زمین اور جو کچھ اسمین ہی ایک ہی لقمے مین نگل جاوے
اور اتنا زہر اُن سانپ اور بچھوؤن کو اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمایا ہی کہ اگر ایک
رائی کے دانے سے کم اس دنیا مین ٹپک پڑے بالکل زمین اور جو اسمین ہی پگھل کر
پانی ہو جاوے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ سانپ کن
لوگونکے واسطے ہی فرمایا کہ وے اُنکے واسطے ہین جو پانچ وقت کی نماز کہ
حکم اللہ کا ہی نہین پڑھتے اور وہ جو اپنی خواہش سے ایک وقت کی نماز بھی
ترک کیا ہی اور اُسکو حلال جانتے ہین حقتعالی اُنکو دوزخکے داروغہ کو جو
مالک نام ہی حوالے کریگا اور وہ جب اُنکو دیکھیگا بہت ہی غصے سے بیڑیان
اور زنجیرین اور بہت کڑیون سے اُنکی گردن اور ہاتھ پانون کو جکڑکر بکریون کی
طرح آگ کی چھڑیان اور دہکتے گرزون سے مارتے ہوئے ایک دوزخ سے
دوسرے دوزخ مین لیجاکر ڈال دیگا اور جب وہ چھوؤن دوزخ سے لڑکتے لڑکتے
سب کے نیچے کی دوزخ مین جو ہاویہ ہے پہنچین گے ہاویہ اُنکو اپنی طرف کھینچ لیگی اور
اُنکو چاہ غضبان کی طرف پھینک دیگی اُسوقت تالے دروازے کے کھل جائینگے اور
وہ فوج فوج بڑے سخت عذابون کے ساتھ اُس دوزخ مین ابدالآباد تک
پڑے رہینگے اور کبھی اُنکا چھٹکارا نہین ہوگا وے بڑے زور روز سے رو دینگے
اور سر دُھنینگے اور غل مچا مچا کر کہین گے افسوس ہماری بیکسی پر واویلا ہماری
لاچاری پر ہیہات ہمارے حال خستہ و شکستہ پر اور ہماری پیاس پر دریغا
ہماری تنہائی اور عاجزی پر واحسرتا ہماری اِس زندگی پر ا و ر سوزش پر
الامان ہماری پریشانی و نادانی پر ہی یہہ کیا بڑی بے وقوفی تھی کہ ہمنے
کیون دنیا مین ہمنے غفلت اور سستی کی اور اس عذاب جہنم کا خیال نہین کیا

اور نقد زندگی کو بیہودہ کیون ہار دیا افسوس کیون اُسکی فرمانبرداری سے
باز رہے اور توبہ نہین کی اگر اس عذاب الیم کا حال آگے ہی جانتے ایک
لحظہ بھی اللہ تعالی کے ذکر سے باز نہین رہتے اور اُسکی عبادت سے جسکا اُسنے
حکم کیا تھا ایکدم بھی بیکار نہین بیٹھتے افسوس اگر ہم اُسکی بندگی بجالاتے تو
اِن عذابون مین گرفتار نہین ہوتے آور اُنہین سے جو جوان ہین کہین گے دریغا
اپنی غرور جوانی اور مستی زور پر واویلا اپنی سرکشی و گردن فرازی پر واحسرتا
اپنی خود پسندی اور نادانی پر ہمنے کیون اپنی مان اور اپنے باپ کی خدمتگذاری
نہین کی اور بزرگون کی نصیحت نہین سُنی اور اپنے کنبے اور ہمسائے کے حق کو
ادا نہین کئے کاش کہ ہم ایسا کرتے تو ان عذابون مین گرفتار نہین ہوتے
اگر دنیا مین کوئی رنج اور دُکھ پہنچتا تو ہمارے ماباپ اور بہن بھائی خویش
واقارب دوست آشنا سب ہماری مدد کرتے اور ہم سب سے دور ہین کوئی ہمارا
پرسان حال نہین ہی کیون ہمنے دنیا مین رات دن اللہ تعالی کی پرستش
نہین کی اور حکم آلہی کو بجا نہین لائے اور فسق و فجور اور بدکاریون سے باز نہین
رہے اور توبہ نہین کی اگر یہہ سب نہین کرتے تو اِس چاہ عذاب مین نہین پڑتے
اور جسوقت انکو دوزخ کے نگہبان کھینچکر سانپ اور بچھوءن کے بیچ مین ڈال
دینگے اور وے انکو ڈنک مارینگے تب وے تیزی زہر سے کبھی مرینگے اور کبھی
جئینگے اور خون پیپ اُنکے بدن سے بہا کریگا اور منہہ سے کف مارے پیاس کے
جیب نکالکر زور سے چاٹین گے اور دوزخ کے نگہبان وہی لہو اور پیپ انکو
کھلائین گے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے
کہ عورتین گنہگارون پر کس طرحکا عذاب ہوگا فرمایا کہ وے مالک کے سپرد
ہونگے اور نگہبان ہاتھ اُنکے پیٹھ پر باندہین گے اور لوہے کی دہکتی آگ کی

زنجیرین اور بہت کڑیان اور طوق ہے اُنکے ہاتھ پانون گردن کو جکڑ کر کھینچتے ہوئے دوزخ کی آگ کی نہر پر لٹکا ہوینگے اور اُنمین سے ایک گروہ کی زبان سامھنے سے لٹک پڑیگی اور ہر ہر بال کی گنتی سے سانپ اور بچھو انکے بدن مین چمٹ جائینگے اور دوسری گروہ کی زبان پیچھے سے باہر نکل پڑیگی اور چھریان اور گرز اُنکے سر پر مارا کرینگے وے مارے مارکے کبھی مرجائینگے اور کبھی جینگے اور ہمیشہ اسیطرح کے عذاب مین گرفتار رہینگے اور ایک گروہ کو کمر کے بل لٹکا دینگے اور انکے سر اور پانون کو زمین پر رکھکر سانپ اور بچھو کٹوا ئینگے اور ایک گروہ کا پیٹ پہاڑ کے برابر اونچا ہوجائیگا اور بھوترے اُسمین چھتے لگائینگے اور ہر وقت نیش زہردار مارا کرینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے کہ جن عورتون پر یہہ سزا ہوگی وے کون ہین فرمایا کہ جنھون نے بیحکم اپنے شوہر کے قدم باہر رکھا ہی اور بے توبہ کئے مرگئین اور جو لٹکی رہینگی وے وہ ہین کہ حرام کاری سے لڑکے پیٹ مین رکھی ہین اور جنکی زبان لٹک رہیگی اُنھون نے اپنے شوہر کو گالیان دی ہین اور زنا اور جادو کیا ہی اور بے توبہ مرگئی ہین کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ سوائے اِنکے وہ کون ہین جو عذاب گوناگون اور اقسام سختی اور شدتون مین جہنم کے گرفتار رہونگے فرمایا ایک گروہ ہی جسنے غیبت کی اور جھوٹی گواہی دی اور انکی سزا یہہ ہے کہ فرشتے عذاب کے آگ کی چھریون سے انکی زبان کاٹ کر انکو کھلائینگے اور نہایت سختی اور شدت اُنپر کرینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی چھبیسوین سیپارہ سورۃ الحجرات مین وَلَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا نہ غیبت کرین بعض تمھارے بعضونکی کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین سے

یہہ کہ کھاوسے گوشت بھائی اپنے مردے کا اور دوسرے وہ لوگ جو ناچنے گانے والے کو دوست رکھتے ہین اور تا مرگ توبہ نہین کی فرشتے ایسا اُنکو مارینگے کہ انکی انتڑیان شکم سے باہر نکل پڑینگی اور بیجان ہوجائینگے اور پھر انکو فرشتے زندہ کرینگے اور وسے جو شراب خوار ہین انکا سر مارے آگ کے گرزون کے پاش پاش ہوجائیگا اور الامان الامان پکارینگے اور غیبت کرنیوالے اور جھوٹھہ گواہی دینے والونکی زبان گردن سے باہر نکال لینگے اور سودخوار کم بختون کا یہہ حال ہوگا کہ اُنکا شکم پہاڑ کے مانند پھول جائیگا اور اُنکے ہاتھہ پانون سوکھکر پتلے ہوجائینگے بڑے بڑے چیونٹے اور بچھو انکے پیٹ مین گھس جائینگے اور ایسا ڈنک مارینگے کہ اگر پہاڑ پر مارتے تو پہاڑ پرزہ پرزہ ہوکر اُڑ جاتا اور وسے سب جو اذان کو سنکر بے سبب باعث نادانی اور سستی اور غفلت کے نماز مین حاضر نہین ہونگے فرشتے بڑی بڑی بھاری زنجیرین ان بدبختون کے کان مین لگاوینگے کہ مارے بوجھہ کے اُنکے کان زمین پر لٹک پڑینگے اور آتشین گرزون سے مارتے رہینگے اور وسے بدبخت بیوقوف جنھون نے اپنی مان اور اپنے باپ اور اُستاذ کو آزردہ کیا ہوگا اور بے توبہ مر گئے ہونگے عذاب کے فرشتے آگ کی چھریون سے اُنکے گوشت کو پرزے پرزے اُتارینگے اور یہہ سب باتین یاد دلا کر عذاب کرتے رہینگے اور وسے شامتی بدبخت لوگ جو یتیمون غریبون کے مال کو بزور و زبردستی چھین لئے ہونگے جسوقت فرشتے انکو مقام عذاب پر حاضر کرینگے ایسی شدت کی پیاس اُنکو ہوگی کہ گڑگڑا کر فرشتون سے کہینگے کہ ایک قطرہ پانی ہمکو دو تاکہ ہماری جان بچے اُسوقت فرشتے اُنکو آگ کی مانند گرم پانی کا پیالہ دینگے کہ پینے کے ساتھہ ہی انکا جگر گل کر باہر نکل پڑیگا اور طرح طرح کا عذاب

اُنپر ہو گا نعوذ باللہ منہا اور جو لوگ کہ غسل جنابت نہین کرتے فرشتے عذاب کے
انکو پانچوین دوزخ مین ڈال دینگے اور اُنکے سر پر آگ برسائینگے اور جن
لوگون نے خون ناحق کیا ہی فرشتے آگ کے تلوارون سے اُنکے سر کو
بدن سے اُتار لینگے اور پھر جلا کے اُنکو دوسرے عذاب مین گرفتار کرینگے اور
جو صاحب مال ہین اور زکوٰۃ نہین دیتے فرشتے عذاب کے چاندی اور سونے کو
گرم کر کے اُنکے پاؤن سے سر تک داغ دینگے اور جو لوگ کہ اپنے حلال کو چھوڑ کر
حرام کی طرف جائینگے اور تامرگ توبہ نہین کرینگے وے اس صورت سے عذاب کے
مقام پر حاضر کئے جائینگے کہ ننگے پانون اور اُنکے آلہ تناسل لٹکے ہوئے زمین
تک اور منی ٹپکتی ہوئی اور فرشتے آگ کے گرزون سے مارتے ہوئے آئینگے
اور ہر چند وے امان مانگینگے لیکن فرشتے نہین سُنینگے اور وے جو مُردون پر
روتے ہین اور ہاتھ منہہ پر مارتے اور پیٹتے ہین وے سیج کے درختون سے
لٹکائے جائینگے اور وہ درخت کوہ سیاہ اور نارنگ کے نزدیک ہے اور جو گرد
اُسکے بالکل سیجھ کے درخت ہین اور بلندی اُس پہاڑ کی ستر برس کی راہ ہی
اور باوجود اس حال کے فرشتے آگ کے گرزون سے مارینگے اور جو عورتین کہ
زناکار ہین اور بے توبہ مرگئی ہونگی فرج اُنکی لٹک پڑیگی اور بدبو کا پانی اُسمین سے
ٹپکیگا اور اُنکے ناخن تیر کے پھل کی طرح دراز ہونگے اور اُنپر ایسی سختی عذاب کی
ہوگی کہ اپنے منہہ پر ہاتھ مارینگی اور ناخون سے نوچینگی اور اوپر سے فرشتے
آگ کے گرز مارتے رہینگے اور جن عورتون کو کہ بسبب زنا کے حمل حرام رہ گیا ہی
اور بغیر توبہ کے مرگئی ہین اُنکے حمل سے اسطرح لڑکے پیدا ہونگے کہ آدھا
باہر اور آدھا بھیتر اور اُنپر ایسی شدت سے درد جننے کا ہوگا کہ بے اختیار چلائینگی اور
شور کرینگی اور اُنپر فرشتے عذاب کے آتشین گرز مارتے رہینگے اور وے جو

منافق ہین یعنے بظاہر مسلمان اور حقیقت مین کافر نہ نماز پڑھتے نہ روزہ
رکھتے اور امر و نہی سے پروردگار کے نہین ڈرتے اور عالمونکے کہنے پر نہین
چلتے اور کافرونکی طرح دل مین کینہ اور دشمنی رکھتے ہین انکی جگہہ سب سے نیچے کی دوزخ مین
ہوگی اُنکے سر پر ہمیشہ اوپر والی چھہ دوزخونکا پیپ اور لہو ٹپکا کریگا اور مارے
بدبو کے اُنکا مغز پگھل کر نتھنون سے باہر نکلیگا اور فرشتے عذاب کے انواع
اقسام طرحکے عذابو نمین گرفتار کرینگے اور مارے عذاب کے شور اور غل مچاوینگے
اور سؤر اور کتونکی طرح چلاوینگے اور مارے پیاس کے اُنکی زبان باہر نکل پڑیگی
اور عذابون کے فرشتے پیپ اور لہو اُن چھہ طبقونکے اُنکو کھلاوینگے اور وے
سختی عذاب سے چلاوینگے اور کہینگے واحسرتا واندامتا وافضیحتا ان باتونکو دنیا مین
ہم نہین سمجھے اب ایسی شدت کی بلا اور سخت عذاب مین پڑے ای فرشتو خدا کے
واسطے ہم سب پر رحم کرو اور ایک قطرہ پانی ہمکو دو کہ ہماری جان بچے اور پیاس
بجھے اسوقت ایک ٹکڑا سیاہ بادل کا انکے سر پر گھٹا کی طرح چھاویگا اور
کوندنے لگیگا اور رعد کی آواز بھی بڑی زور شور سے ہوگی اور بجلی کڑکے گی اور
اندھیری اس بادل سے ایسی نمود ہوگی کہ ایک دوسرے کو سجھائی نہین پڑیگا اور
نرم نرم ٹھنڈی ہوا اس بادل سے بہنے لگے گی اُسوقت منافق اور جہنمی سمجھینگے
اور کہینگے کہ اس ابر سے پانی برسیگا اور ہم سب اپنی پیاس کی آگ کو اس برسات کے
پانی سے بجھاوینگے اور خوب جی بھر کر پینگے الغرض اپنے منہہ کو پھیلاوینگے اور
منتظر اُسکے برسنے کے ہونگے لیکن اللہ جلشانہ کے فرمان سے وہ بادل انگارے
آگ کے دہکے ہوئے اولے کیطرح پانی کی جگہہ مین اس کثرت سے برسائیگا کہ کل
منافق اور جہنمی اُسمین ڈوب جائینگے اور جل بھن کر راکھہ کیطرح ہو جائینگے اور پھر اللہ
تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اُنکو جلاوینگے اور پھر ایسے ہی عذاب سے مارینگے اور ہمیشہ وے

اسیطرحکے عذاب مین گرفتار رہینگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پانچوین سیپارہ
سورہ نسا مین اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ تحقیق منافق
بیچ دوزخ نیچے کے ہین آگ سے دوسری گروہ دوزخیون کی یہہ ہے کہ وسے بھی
اسیطرح شدتکے عذاب سے شور کرینگے اور کہینگے کہ افسوس ہماری
لاچاری پر اور پشیمانی پر ہے اور ہماری فضیحت پر کہ نگہبان دوزخ کے رشوت
نہین لیتے ہین اور حال لاچاری پر ہمارے رحم نہین کرتے کاش کہ وسے
رشوت لیتے تو ہماری جان بچتی اور وسے اتنا غل اور شور مچاینگے کہ چلّاتے چلّاتے
سُست ہوکر گر پڑینگے اور پھر سستا کر شور مچائینگے کہ ہائے آج وہ دن ہے
کہ مان اور باپ اپنے بیٹا بیٹی سے بیزار ہین اور جورو اپنے شوہر سے اور بھائی
اپنے بھائی سے بھاگتے پھرتے ہین اب ہم سب شیطان کے بہکانے سے
دوزخ مین پڑے اور لہو اور پیپ کہاتے ہین اور کوئی ہمارے دُکھ
درد سے آگاہ نہین ہوتا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ
سورہ عبس مین یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ
وَبَنِیْهِ اسدن بھاگیگا آدمی بھائی اپنے سے اور مان اپنی سے
اور باپ اپنے سے اور جورو اپنی سے اور بیٹے اپنے سے اسکے فرشتے
عذاب کے کہینگے کہ ای گنہگار بدکار دوزخیو اب تمھارا یار اور مددگار
شیطان کہان ہے کہ جسنے دنیا مین تمکو بہکایا اور تمنے اُسکی
تابعداری کی آج وہ کیون تمھاری رفاقت سے دور ہے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورہ حشر مین کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ
رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مانند شیطان کے ہے جسوقت کہ کہا اُسنے

آدمی کو کفر کر پس جب کفر کیا کہا تحقیق مین بیزار ہون تجھ سے تحقیق مین ڈرتا
ہون اللہ پروردگار عالمون کے سے فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ
فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الظّٰلِمِيْنَ پس ہوا آخر اُن دونون کا یہہ کہ وہ دونون
بیچ آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ اُسکے اور یہی بدلا یعنے سزا
ظالمون کی ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسئے کہ دوزخی
ابلیس لعین کو دیکھین سگے یا نہین اور جب دیکھین گے اُسوقت کیا کہین گے
فرمایا کہ دوزخی سختی سے عذاب کے شور اور فریاد کرینگے اور اپنے کئے ہوئے
بدکاریون سے پشیمان ہووینگے اور شیطان بدبخت کو لعنت اور نفرین
کرینگے اُس وقت حق تعالی پردے کو اُنکی آنکھ کے اُٹھا و یگا کہ وے
شیطان کو دیکھین سگے اور غل مچائین گے کہ ای بدبخت لعین تیری
رہنمائی سے ہم سب کے سب دنیا مین کام کاج کرتے تھے اور اب عذاب
دوزخ مین گرفتار ہین ہم سب پر مدد کر اُس وقت وہ ملعون آگ کے
ایک منبر پر کہ جسکی بلندی سات سو برس کی راہ ہی کھڑے ہو کر
دوزخیون کو آواز شور سے پکارے گا کہ ای دوزخیو تم سب جانو اور
سمجھو کہ خدا یتعالی نے تم سب کی ہدایت کے واسطے پیغمبر اور کتاب
ارسال فرمایا تھا اور اُنکی معرفت سے بہشت اور دوزخ کی کرامت اور
اُسکی خبر بہت تاکید سے سُنا دیا تھا اور ہمارے مکر و فریب سے بھی تم
سب کو ہوشیار کر دیا تھا اور پیغمبرون نے بھی تم سب سے کہا اور سمجھایا کہ
جو عمل نیک کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے مشرف ہو گا اور اُسکی جگہہ
بہشت ہو گی اور جو شخص کہ بدی اور بدکاری کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے
محروم رہے گا اور جگہہ اُسکی دوزخ ہو گی سختی اور عذاب مین جہنم کے ابدالآباد

تک رہے گا پس ہم کہ تمھارے دشمن تھے اور دشمنی کی راہ سے
تمکو بہکایا اور بھٹکایا اور اُسپر تم فریفتہ رہے اور امر و نہی کو اپنے بادشاہ
حقیقی کے بجا نہین لائے اور پیغمبرون کے کہنے اور سمجھانے کو حق
اور درست نہین جانا اب اُسکے بدلے تم اس عذاب مین گرفتار
ہوئے ہمکو کیون ملامت کرتے ہو بلکہ ہم بھی تمھارے سبب سے دوزخ مین
ہین یہہ کہکر منبر سے اُتر پڑے گا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیرہوین
سیپارہ سورۂ ابراہیم مین وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ
وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ
مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُکُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ
لُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ اور کہیگا
شیطان جب فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تمکو وعدہ
سچا اور وعدہ دیا تھا مین نے تمکو پس خلاف کیا تھا مین نے تمسے
اور نہ تھا واسطے میرے اور تمھارے کچھ زور مگر یہہ کہ پکارا تھا مین نے
تمکو پس قبول کرلیا تمنے واسطے میرے پس نہ ملامت کرو مجھکو اور
ملامت کرو اپنے تئین نہ مین ہون فریاد کو پہنچنے والا تمھاری اور نہ تم
فریاد کو پہنچنے والے ہو میری کہا سچ ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ قیامت کی کتنی نشانیان ہین اور کیسی ہین فرمایا کہ چالیس
نشانیان ہین پہلی یہہ کہ بہت سے عالم بے عمل ہوئین گے دوسری
عورتین اپنے گھر مین نہین ٹھہرین گی تیسری شراب خواری علانیہ
مروّج ہوگی چوتھی یہہ کہ کثرت لواطت ظاہر ہوگی پانچوین لوگ جھوٹھونکو
دوست جانین گے اور سچون کو دشمن چھٹی جھوٹھ بولنے سے خوف

نہین کرینگے ساتوین مرد اور عورت کو شرم اور حیا بالکل نہین رہیگی
آٹھوین لڑکے بے ادب ہونگے نوین لڑکے مان اور باپ کی عزت اور
حرمت نہین کرینگے دسوین ما اور باپ بھی لڑکون کی محبت نہین رکھینگے
گیارہوین شاگرد اپنے اُستاد کی خدمت گذاری مین کمی کرینگے بارہوین
جوان بوڑھے کی عزت نہین کرینگے تیرہوین بزرگون کی صحبت سے دور
بھاگینگے چودہوین قرآن شریف کے قاریون کو حقیر اور بے قدر
سمجھینگے پندرہوین اپنے متعلقین پر خیال کم رکھینگے سولھوین
فقیر اور محتاجون پر رحم نہین کرینگے سترہوین خدا اور اُسکے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کو دل سے نہین سنینگے اٹھارہوین حدیث
شریف کو معتبر نہین جانینگے انیسوین تلاوت قرآن مین سُستی
کرینگے بیسوین گویئے اور بھانڈ بھگتے کو دوست اور عزیز بدل جانینگے
اکیسوین شاعرون پر مہربانی کرینگے اور انعام دینگے بائیسوین گمراہی کی
طرف خواہش کرینگے تیئیسوین امانت مین خیانت کرینگے چوبیسوین
رحم لوگون کے دل سے اُٹھ جاویگا پچیسوین ناحق خون ریزی پر لوگ
کمر باندھینگے چھبیسوین گرمی اور جاڑے کی ہوا بدل جائیگی ستائیسوین
پانی بے موسم برستا رہیگا اٹھائیسوین کسیطرح کی نیکی لوگون سے
ظاہر نہین ہوگی انتیسوین برکت دنیامین باقی نہین رہیگی تیسوین مسجدین
محتاجون اور مفلسون کی نیند کی جگہ ہوگی اور اُسمین بدکاریان ہونگی
اکتیسوین ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ وزاری کرینگے بتیسوین دین کے
باتون کے سُننے سے لوگ بھاگتے پھرینگے تینتیسوین فتنہ اور فساد کی
باتین کرینگے چونتیسوین تھوڑی چیزون کے واسطے دشمنی اور عداوت

آپسمین پیدا کرینگے پینتیسوین فسق و فجور کو دوست جانین گے چھتیسوین حرام چیزون پر خواہش کرینگے سینتیسوین لالچ بکثرت دنیا پر پھیلے گی اٹھتیسوین خواہش نیکی اور نیک کاری کی لوگون مین نہین رہیگی انتالیسوین حق گوئی اور سچ گوئی بالکل ترک کرینگے چالیسوین جھوٹھی گواہیان بہت دینگے + ای عبداللہ جسوقت کہ یے نشانیان ظاہر ہونگی تھوڑے ہی دن کے بعد دجال علیہ اللعنہ جمعے کے دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہوگا اور باآواز بلند پکاریگا اُسوقت بالکل گوئیے اور شاعر اور طبلے بجانیوالے اور بانسری بجانیوالے اور نقارچی اور سارنگئے اور سب ناچنے گانیوالے اُسکے پاس اکٹھے ہونگے اُسوقت وہ کم بخت پہاڑ پر سے اُترے گا اور گدھا اپنے ساتھ لائیگا کہ اُسکے پیٹھ کی چوڑائی بارہ میل کی ہی اور اُسکی درازی بھی اتنی ہی کہ اگر دریا کی تہہ مین جاوے تو اسکی پنڈلی نہ بھیگے بایان پانون اُسکا سفید ہوگا اور اُسکی پیشانی پر یہہ لکھا رہیگا کہ وَهُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْم اور سب بت پرست اور کافر اور یہودی اور آتش پرست اُس بدبخت علیہ اللعن کو خدا کہین گے اور وہ کم بخت گدھے پر سوار ہوگا اور اُسکے ہمراہ دو پہاڑ بڑے اونچے رہین گے ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف داہنی طرف کے پہاڑ کو جواہر اور موتیون سے جڑاؤ کریگا اور اُسمین گھر اور کوٹھڑیون کو ریشمی اور زردوزی کپڑون سے آراستہ کریگا اور کہیگا کہ یہی بہشت ہے اور بائین طرف کے پہاڑ مین سانپ اور بچھو جمع کر رکھے گا اور اُس پہاڑ پر آگ جلاویگا اور کہیگا کہ یہی دوزخ ہے اور زور سے آواز دیگا کہ جو لوگ ہمارا حکم بجا لائین گے

اُنکو ہم بہشت مین رکھین گے اور جوکہ ہماری تابعداری مین عذر کرینگے
اُنکو دوزخ مین ڈال دینگے بس بہت سے لوگ کہین گے کہ تو ہمارا خدا ہے
جہان تیری مرضی ہو وہان ہمکو رکھ لیکن ہماری مان اور باپ اور
لڑکون کو دکھا دے اُسوقت دجّال کم بخت دیوُن کی طرف منہہ کرکے
کہیگا کہ تم انکے مان باپ اور جورو لڑکون کی صورت پر ظاہر ہو جب
وے انھین صورتون پر ظاہر ہونگے تب وہ لوگ یقین کرینگے کہ یہہ
کم بخت خدا ہی آخر اُسکی تابعداری اختیار کرینگے جہان وہ کم بخت
جائیگا وے بھی جائین گے اسیطرح سے وہ کم بخت جہنمی تمام عالم کو
تابعدار کر لیویگا لیکن مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ اور طور سنین اور بیت المقدس کے
رہنے والے کہ عنایت آلہی سے ہماری ہی امت باقی اور زندہ رہے گی
سب اکٹھے ہونگے اور اپنے سر کو برہنہ کرکر الحاح وزاری اور گریہ
وبکا کے ساتھ ہاتھ اُٹھا کر اللہ جلشانہ کی درگاہ مین دُعا اور مناجات
چاہین گے اور رو رو کر ساتھ عاجزی کے پکار پکار کر کہین گے کہ خداوندا
مَلِکا پادشاہا ہم سب کو اپنی عنایت سے اس کم بخت دجّال لعین کے
غضب اور مکر و فریب سے بچا اور ایمان سے سلامت رکھ اُسوقت
اُن لوگون کی دُعا جناب باری مین مقبول ہوگی اور حضرت عیسیٰ
علیٰ نبینا و علیہ السلام حکم باری سے آسمان کے اوپر سے زمین پر
نزول فرمائین گے جب دجال مردود معلوم کریگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ
السلام نے نزول فرمایا ارادہ بھاگنے کا کریگا اُسوقت زمین اللہ تعالیٰ
کے حکم سے اُس مردود کے پانوُن کو بڑی مضبوطی سے پکڑ لے گی تب
وہ کافر روسیاہ لاچار اور مجبور ہوکر کھڑا رہیگا بعد اسکے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام اُس تک پہنچین گے اور ایک لکڑی ایسی اُس کافر مردود جہنمی کے سر ناپاک پر مارینگے کہ فوراً واصل بہ جہنم ہو جائیگا بعد اُسکے حضرت امام مہدی صاحب زمان ساتھ دولت واقبال کے خروج فرمائین گے اور بالکل امت ہماری اُنکی خدمت مین اکٹھی ہو گی اور عرض کریگی کہ الحمد للہ دیدار مبارک سے حضرت صاحب زمان کے ہم سب کے سب مشرف ہوئے تب حضرت مسیح علیہ السلام اور ہماری امّت بالکل حضرت صاحب زمان کے پیچھے نماز ادا کرینگے پھر دین اسلام پھیلیگا اور تمام کافر تہ تیغ ہوکر جہنم کو جائین گے اور ایک مدت تک حضرت پادشاہی کرینگے بعد اُسکے چند منافق آئین گے امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کرینگے اُس وقت بالکل خلائق خاک اپنے سر پر اُڑائین گے اور واویلا واحسرتا کر کر لاش مبارک حضرت امام رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مثل گنج مرقد خاک مین پوشیدہ کرینگے پھر بعد تین دن کے قوم یاجوج ماجوج کی خروج کریگی اور تمام جہان کے حوض و نہر اور دریا بالکل پانی پیکر سکھا وینگے اور کسی جگہ ایک قطرہ پانی کا بھی باقی نہین رہے گا ساری زمین خشک ہو جائیگی اور وے حساب مین بیشمار ہو وینگے اور بالکل دنیا کی پادشاہت پر غالب ہو جائین گے لیکن سیے چار مقام یعنے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور بیت المقدس اور طور سینین باقی رہین گے بعد اسکے وے ارادہ کرینگے کہ آسمان کو بھی لے لیوین اور اس ارادے سے آسمان کی طرف تیر باران کرینگے اللہ تعالیٰ فرشتون کو حکم دیگا کہ اُنکے تیرون کو خون آلودہ کرکے اُلٹا پھیر دین جب وے اپنے تیرون کو خون آلودہ

دیکھین سگے خوش ہو وینگے اور کہین سگے کہ ہمارے تیر فرشتون پر
بھی کارگر ہوئے آج ملک ہم لوگون کا ہی اُسوقت ہماری امّت
جب انکو ایسی گمراہی پر دیکھین سگے تب سب اکٹھے ہونگے اور اپنے
سر کو برہنہ کرینگے اور ہاتھ واسطے دعا کے اٹھائین سگے اور فریاد کرینگے
کہ خُداوندا ملکا پادشاہا ہم سب کو انکے ہاتھ سے نجات دے
اور اپنی خداوندی سے بچالے اُسوقت اُنکی دعا قبول ہو گی اور
آسمان سے ایک ابر آواز دار نمود ہو گا اور انکے سر پر برسیگا
کہ اُس سے سب کے سب مرجائین سگے اسکے سات دن کے بعد
دَآبَّۃُ الْاَرْضِ زمین پر پیدا ہو گا اور حضرت موسی علیہ السّلام کا
عصا اسکے دلہنے ہاتھ مین اور انگشتری حضرت سلیمانؑ کی اُسکے
بائین ہاتھ مین رہیگی اور وہ تین دن کے عرصے مین کل عالم کو
گھیر لیگا اُسکے بعد مکہ معظمہ کی طرف منہہ کریگا تب حکم خدا یتعالی کا
ہو گا کہ ای اسرافیلؑ صور کو پھونک جسوقت خلق اللہ آواز صور کی
سُنیگی سب کے سب مرجائین سگے اور دوسری دفع کے پھونکنے سے
ایک ہوا پیدا ہوگی کہ پہاڑ مثل روئی دھنکی ہوئی کے پاش پاش
ہو جاوینگے جیسا کہ فرمایا ہی اللہ تعالیٰ نے تیسوین سیپارہ سورۃ
القارعہ مین وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ اور ہو جاوینگے
یہہ پہاڑ مانند پشم دھنکے ہوئے کے اور زمین پر نہ کوئی چیز نہ کوئی
آدمی باقی رہیگا بعد اسکے عزرائیلؑ کو حکم ہو گا کہ بیت المقدس کے
پتھر پر کھڑا ہوئے اسوقت آواز آویگی کہ اے ملک الموت اپنے
دلہنے ہاتھ کو عرش پر اور بائین ہاتھ کو تحت الثرٰی کے نیچے رکھہ

اور عزرائیل ایسا ہی کریگا تب پھر آواز آویگی کہ ای اسرافیل پھر
صور کو پھونک اسرافیل صور کو پھونکے گا عرش سے تحت الثریٰ
تک سب جاندار مرجائین گے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیسوین سیپارہ
سورہ نمل بین یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
مَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ وَکُلٌّ اَتَوْہُ دَاخِرِیْنَ ٥
اور جس دن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی کہ
بیچ آسمانون کے ہی اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہی مگر جسکو کہ
چاہا اللہ نے اور سب آوینگے آگے اسکے ذلیل پس آواز آویگی
کہ اے عزرائیل بندون میرے سے کوئی شخص بھی جیتا ہی یا نہین
ملک الموت جواب دیگا خداوندا پادشاہا سوائے چار فرشتے
کوئی جیتا نہین ہی پس حکم ہوگا کہ جبرئیل اور میکائیل اور
اسرافیل کی جان بھی نکال اُسوقت ملک الموت اللہ تعالیٰ کے
حکم سے انکی روح کو قبض کرے گا پھر حکم ہوگا کہ ای عزرائیل
اب کوئی میرے بندون سے باقی ہی یا نہین عزرائیل عرض کریگا
اَلْحَیُّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ اے خدا تو بہتر جانتا ہی کہ
سوائے مجھ بیچارے کے اور کوئی نہین ہی تب حکم ہوگا کہ ای
عزرائیل تو نے اوّل سے آخر تک کل عالم کی جان قبض کیا ہی
اور کسی پر رحم نہین لایا اب ہم تجھ کو اپنی عزت سے موت کا
شربت پلاتے ہین اور سختی جان کندنی کی چکھاتے ہین جس
طرح سے کہ میرے اور بندون پر ظاہر ہوا ہی تجھ کو بھی
معلوم ہو ندا آئے گی کہ تو آپ سے آپ جان کو باہر نکال

عزرائیل اپنے بائین ہاتھ کو ڈالے گا اور جان کندن کی سختی سے
ایسا نعرہ مارے گا کہ اگر اُسوقت خلق آسمان اور زمین کی بالکل
جیتی ہہتنی توسب کی سب مرجاتی بعد اسکے فریاد کرے گا اور کہیگا
خداوندا ملکا بادشاہا اگر مین پہلے جان کندنی کی سختی کو جانتا
توکبھی یہہ خدمت قبول نہین کرتا پھر آواز آویگی کہ جان اپنی دے
تب وہ ہیبت آلہی سے اپنی جان بہت ہی دقّت اور مشکلون کے
ساتھ باہر نکالے گا اُسوقت سوائے ذات پاک کے جو زمین
اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے کوئی باقی نہین رہے گا۔ کہا
سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ نے
آسمان اور زمین کو کس طرح سے لپیٹے گا فرمایا کہ جس طرح آدمی
خط کو لپیٹتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سترھوین سیپارہ سورۂ
انبیا مین یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ جس دن
لپیٹ لیوینگے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتے ہین طومار رقعون کو کہا سچ
ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ جب یہہ حالت گذر
جائیگی پھر کیا صورت ہوگی فرمایا کہ جبکہ ایزد تعالیٰ کل عالم کو معدوم
اور نیست دیکھیگا فرماوے گا کہان ہین وے بادشاہ کہ جو بڑے
گردن کش اور مغرور تھے اور کیا ہوئے وہ ظالم کہ غریبون پر ظلم
اور ستم کرتے تھے اور کہان گئے وہ حاکم کہ جو انصاف حق اور عدالت
ٹھیک نہین کرتے تھے اور کہان گئے وہ عالم کہ جان کر عمل نہین
کرتے تھے اور کیا ہوئے وہ دولتمند بخیل اور مکار سرکش کہ
دعوی خدائی کا کرتے تھے اور کہتے تھے ساتون آسمان وزمین

ہمارا ملک ہے آج کون ہی بادشاہ عالم کا جب کسی سے اور
کہین سے جواب نہین آویگا تب خود ہی اللہ تعالے آپ سے آپ
فرماویگا جیسا چوبیسوین سیپارہ سورۂ مومن مین ہی لِلّٰہِ الْوَاحِدِ
الْقَھَّارِ اللہ اکیلے غالب....... بادشاہی آگے کی اور آج کی ر
عرش سے تحت الثریٰ تک ہماری ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فرماسیے کہ جب یہہ کل خلقت مرجائیگی پھر بعد نیست
و نابود کے کیونکر جیئے گی فرمایا کہ اوّل اللہ تعالیٰ اسرافیل کی
جان بخشی کریگا کہ وہ پھر صور پھونکے کیونکہ وہی حکم اللہ تعالیٰ سے
جو مالک ہے صور پھونکنے کا اور حکمت اللہ تعالیٰ کی وہی ہی کہ جس
وقت اسرافیل صور کو پھونکیگا تمام خلقت زندہ ہوجاوے گی
کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسیے کہ یہہ زمین اور
آسمان بالکل نہین رہین گے پھر یہہ کس طرح ہونگے فرمایا کہ حکم
الٰہی سے ایسا پانی زور سے برسیگا کہ بلندی اور پستی زمین کی
باقی نہین رہیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سولھوین سیپارہ سورۂ
طٰہٰ مین فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ہ
پس چھوڑ دیویگا اس زمین کو میدان صاف نہ دیکھیگا تو بیچ اُسکے
کجی اور نہ اُنچان یعنے ٹیلہ سب عالم جہان ایسا ہموار ہوجاویگا کہ
اگر ناف زمین مین ایک انڈا مرغ کا رکھین تو مشرق سے مغرب
تک سب لوگ اُسکو دیکھین اُسوقت اللہ جل شانہ اپنی قدرت
کاملہ سے چارون فرشتے مقرب کو پھر زندہ کریگا اور پانی کو حکم
فرمائیگا کہ ایک نطفے کی صورت سے رات اور دن برسا کرے اُسکے

یہی حکم ہو گا کہ اے فرشتو بہشت مین سے تاج اور حلّہ اور کمر بند
اور براق لے آؤ اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر جو دوست اور حبیب
ہمارا ہی لیجاؤ جب وے چارون فرشتے اُتریںگے زمین کو ہموار
دیکھین گے اور کوئی نشانی مکہ اور مدینہ اور بیت المقدس کی نہین
معلوم کر سکین گے بعد اُسکے کہین گے کہ خداوندا ملکا پادشاہا
ہم سب تربت سے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانی نہین پاتے ہین
فرمان آویگا کہ تم سب پکارو کہ یا شفیع المذنبین قم باذن اللہ جس
وقت فرشتے یہہ آواز دینگے حق تعالے اپنی قدرت سے ہمکو زندہ
کریگا اور ہم قبر سے اُٹھین گے بعد اسکے وہ چارون فرشتے ہمارے
پاس آوینگے اور حلّہ بہشت کا پہنا وینگے اور تاج مرصع ہمارے
سر پر رکھین گے اور کمر بند ہمارے کمر پر باندھین گے اور براق
ہمارے سامھنے لاوینگے اُسوقت ہم کہین گے کہ اے اخی جبرئیل
حق تعالے نے ہمارے امتون کے حق مین کیا فرمایا اور کیا کیا
جبرئیل ہمکو خوشخبری دینگے اور براق پر سوار کر کر میدان حشر مین
حاضر کرینگے اُسوقت فرمان آویگا کہ فورًا موذن —— نقارے کو
بجاویگا اور پکاریگا الصّلوٰۃ یوم القیمۃ جسوقت یہہ آواز صور کی
فرش خاک پر قبر کے سونے والے کے کان مین پہنچیگی بالکل خلقت
گھاس کیطرح اُگے گی اور قبر سے سر نکالیگی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے
انتیسوین سیپارہ سورہ قلم مین یَوۡمَ یُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّ
یُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ جسدن کہ کھولا جاویگا پنڈلی سے اور بلائے
جائین گے طرف سجدے کے اُسوقت حکم سے مالک زمین اور آسمان کے

بہشت اور دوزخ کو موجود کرینگے اور پل صراط کھڑی کرینگے اور
اعمال کی ترازو کو کانٹے پر دھرینگے خلق اوّلین اور آخرین کیا جن
اور کیا انسان اور کیا فرشتے سب کو قطار قطار اور گروہ گروہ
کھڑی کرینگے اور فوج فوج اکٹھے ہوئین گے جیساکہ فرمایا اللہ تعالےٰ
نے تیسوین سیپارہ سورۂ عم مین یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا
جدن کہ پھونکا جاویگا بیچ صور کے پس آؤگے تم فوج فوج کہا
سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسئے کہ اسرافیل
صور مین کیا پھونکے گا فرمایا یہہ آواز ہوگی کہ ای رگین ٹوٹے ہوئے
اور ای بال جھڑے ہوئے اور ای ہڈیان سڑی ہوئین اور ای
گوشت گلے ہوئے اور اے آدمی کے بدن جو نیست کئے گئے سب
کوئی خاک کے نیچے سے اُٹھو آج روز رحمت کا ہی سب اکٹھے ہو
اور ایک ساتھ چلو اُسوقت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب جانین
لوگون کے کالبد مین نزول کرینگے اور سب لوگ اکٹھے یکبارگی
اُٹھین گے اور متحیر ہوجاوینگے حق تعالےٰ اُس روز سب مردون کے
اعضا سے گواہی دلواوے گا اور جو وے دنیا مین کئے ہین وے
سب کہین گے بعد اسکے حق تعالیٰ انبیا اور اولیا پر مہربانی کرکے
بہشت مین جگہہ عنایت فرماویگا اور ظالم اور گردنکش اور منافق
اور بت پرست اور گنہگارون کو عذاب کرکے آتش دوزخ مین
جلاویگا کہا سچ ہی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماسئے کہ دنیا
پھر ہوگی یا نہین اور لوگ پھر مرینگے یا نہین فرمایا کہ اللہ تعالےٰ اُس
دنیا کو ایسا نہین پیدا کریگا اور کوئی نہین مریگا بلکہ فرشتے موت کو

کہ ایک بکری کی صورت ہی اور سر اسکا سیاہ بہشت اور دوزخ کے
درمیان لاکر کھڑا رکھین گے اور کہین گے کہ ای بہشتی اور ای
دوزخی تم سب دریافت کرو اور سمجھو کہ یہی موت ہی اسہی کو
زمانے مین تم سب پر مسلط کیا گیا تھا اب اسکو حکم سے باری
تعالی کے ذبح کرتے ہین کہ بعد اسکے کسیکو موت نہین ہووےگی
جس وقت کہ بہشتی لوگ یہہ سنین گے خوش ہوینگے اور دوزخی
تنگدل اور غمگین ہوکر کہین گے ہیہات ہیہات ہم سب عذاب
دوزخ ہی مین رہین گے ابدالآباد تک بعد اسکے اللہ تعالی پردے کو
اُس گروہ کے سامنے سے اُٹھا لیگا تاکہ خوف موت کا اُن کے
دل سے دور ہوجاویگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے وہ کونسی چیز ہی جسکی جان نہین اور دم پھیکتی ہی فرمایا
کہ صبح صادق ہی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۃ
التکویر مین وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور رات کی
جب چلنے لگے اور صبح کی جب دم لیوے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ چیز کونسی ہی جو کچھہ نہین ہے
فرمایا کہ دنیا ہے کہ کچھہ نہین رہے گی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم فرمائیے کہ وہ کیا ہی جو کم نہین ہوتا ہے فرمایا کہ
وہ بہشت ہے کہ ہمیشہ نعمتین اور حور و غلمان اور بہشتیون سے قائم
رہیگی اور کم نہین ہوگی کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمائیے کہ لڑکے کافرون کے بہشت مین رہین گے یا دوزخ مین
فرمایا حق تعالی اُنسے پوچھیگا کہ ای لڑکو تمھاری مان اور تمھارے

باپ نے ہماری نافرمانی کی اسواسطے انکو دوزخ مین بھیجا اب
تم کیا مانگتے ہو وہ لوگ عرض کرینگے اِلٰھنا وخالِقنا ورازِقنا
یا اللہ تعالیٰ تو ہمارا معبود اور تونے ہم سب کو پیدا کیا اور روزی
عنایت فرمائی اب ہم سب راضی ہین تیری مرضی پر اُسوقت حکم
ہوگا کہ اگر تم راضی ہمارے حکم پر ہو تو اس آگ کے درمیان بیٹھو
اُسوقت جو لڑکے کہ اُنمین چھوٹے اور نیک بخت ہونگے بے تحاشا
اور بے خوف وہراس آگ کے درمیان کود پڑینگے فضل وکرم سے
اللہ جل شانہ کے وہ آگ اُنپر باغ ہوجاویگی اُسوقت حکم ہوگا
کہ اُن لڑکون کو نیک بخت بہشتیون کی خدمت مین ستّر آدمی کے
حساب سے خدمت کے واسطے بھیج دو اور جو لڑکے کہ بڑے اور
بد بخت ہونگے اور اس آگ سے خوف کرینگے وے اُنکے مان اور
باپ کے نزدیک بھیج دئے جائینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلّم فرمائیے کہ یہہ سب مسئلے جسکا سوال ہم
آپ سے پوچھتے ہین توریت اور انجیل اور زبور مین ہین اور آپ اُنکو
نہ پڑھے پھر کس طرح سے آپنے اُنکا جواب دیا فرمایا کہ اے
عبد اللہ حق تعالیٰ نے فرشتگان مقرب کو ہمارے پاس بھیج دیا ہے
چنانچہ جبرئیل علیہ السّلام ہمارے داہنے ہاتھ کی طرف اور میکائیل
علیہ السّلام ہمارے بائین ہاتھ کی طرف کھڑے ہین اور اسرافیل
علیہ السّلام نزدیک لوح محفوظ کے ہین پس جو سوال کہ تو مجھسے
پوچھتا ہے جواب اُسکا اسرافیل علیہ السّلام لوح محفوظ سے دیکھکر
میکائیل علیہ السّلام کو سکھاتے ہین اور میکائیل علیہ السّلام جبرئیل

علیہ السلام کو جبرئیل علیہ السلام ہمکو اور ہم تجھ کو جس وقت
عبد اللہ بن سلام نے یہہ سب جواب ٹھیک ٹھیک سُنا کہا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہہ اقرار کرتے ہین اور گواہی دیتے
ہین کہ خدا یتعالیٰ عزّ وجلّ ایک ہی ہی اور اُسکا شریک اور برابر
دوسرا نہین اور نہ وہ جورو رکھتا ہی نہ بیٹا اور نہ مان اور نہ باپ
اور آپ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اور برحق ہین اور
آپ حق پر خلائق کو ہدایت فرماتے ہین اب ہم صدق اور یقین
دل سے کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتے ہین اور
ایمان لاتے ہین اور عظمت اور بڑائی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ کے ساتھ پہنچا ہی اور درستی کے دریا غت کیا پس اور
ہمراہی اُسکے بھی ایمان لائے اور اقرار کیا اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ پس حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو خلعت اسلام سے
آراستہ کیا اور چندے مدینے مین رکھا بعد اسکے عبد اللہ
جسب حکم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کے رخصت حاصل کرکے خیبر
مین آیا اور اپنے اہل و عیال کو اور
چند گروہ دوسری کو مسلمان
کیا اور خلعت اسلام کا
پہنایا
تمام شد

ہزاران
ہزار افضال
ذو الجلال کہ کتاب مستطاب
جامع فضائل مسمّٰی بہ
ہزار مسائل ہندی
چونکہ اس وقت مین نہایت کمیاب تھی اور خواہش
اسکی ازبسکہ طبائع احباب تھی اسلئے جناب فیضماب
مصدر الطاف عمیم جناب قاضی ابراہیم بن قاضی نور محمد صاحب
پلبندری اور نور الدین بن جیوا خانصاحب نے باہتمام تمام و تصحیح
مالا کلام کے ذخیرہ نیک اپنی عاقبت کا جانکر بتاریخ
۱۷ ماہ صفر المظفر سنہ ۱۲۸۶ ہجریہ مقدسہ کو مطبع حیدری
مین چھپوایا
رقم خاکسار ذرۂ بیمقدار
محمد ابراہیم بن مرحوم محمد
حمید کوکنی
عفی عنہ